Highly Circulated News Paper from Jharkhand Approved by RNI Postal Registration No. RN/256/2018-20

روزنامہ تنعیم نیوز رانچی

तनीम न्यूज़ दैनिक रांची Taneem News

No.01
تنعیم نیوز
جھارکھنڈ کی
مقبول روزنامہ

Ranchi | Tuesday- 05 -11-2024 | R.N.I. No JHAURD/2011/44753 | Price Rs.2/- | Ph :0651-2480574 email:taneemnews@gmail.com | Vol. 14 299 Page 8 | منگل/05 نومبر/02 جمادی الاول/۱۴۴۵ھ | رانچی

اتراکھنڈ: الموڑا میں بھیانک حادثہ

مسافروں سے بھری بس کھائی میں گری، 36 افراد کی موت

بس پر 40 سے زیادہ لوگ سوار تھے۔ مرنے والوں کی تعداد میں اضافہ کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔
وزیر اعلیٰ دھامی نے ضرورت پڑنے پر زخمی مسافروں کو ایئر لفٹ کرنے کی ہدایت دی ہے۔

اتراکھنڈ 4 نومبر (یو این آئی) اتراکھنڈ کے الموڑا میں بھیانک حادثہ رونما ہوا ہے۔ یہاں تقریباً 40 مسافروں سے بھری بس گہری کھائی میں گر گئی، جس میں اب تک 36 لوگوں کی موت ہو گئی ہے۔ ابتدائی خبروں میں مہلوکین کی تعداد 20 بتائی گئی تھی، لیکن اب یہ تعداد کافی بڑھ چکی ہے۔ یہ حادثہ گڑھوال-رام نگر روٹ پر سالٹ کے قریب پیش آیا۔ مرنے والوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ ایس ڈی آر ایف اور پولیس کی ٹیم جائے حادثہ پر پہنچ کر راحت و بچاؤ کام میں جٹ گئی ہے۔ اطلاع کے مطابق پیر کی صبح گوری کھال سے ایک بس رام نگر کے لیے روانہ ہوئی تھی۔ بس میں 40 سے زیادہ لوگ سوار تھے۔ سالٹ کے کوپی کے پاس ڈرائیور نے بس پر سے اپنا قابو کھو دیا جس کے بعد دیکھتے ہی دیکھتے بس گہری کھائی میں جا گری۔ بس کے گرتے ہی لوگوں کی چیخ و پکار شروع ہو گئی۔ حادثہ کے وقت کچھ مسافر باہر گر پڑے۔ زخمی مسافروں نے صبح قریب 9 بجے کنٹرول روم کو اس واقعہ کی اطلاع دی۔ آفات انتظامیہ افسر ونیت پال نے بتایا کہ سالٹ اور رانی کھیت سے ٹیموں کو جائے حادثہ پر بھیجا گیا ہے۔ ان کے ذریعہ شروع میں 20 لوگوں کے مرنے کی تصدیق کی گئی تھی۔ جس جگہ یہ واقعہ رونما ہوا وہ پوڑی-الموڑا سرحد کے قریب ہے۔ یہ علاقہ رام نگر کے نزدیک ہے۔ اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے اس دردناک واقعہ پر غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الموڑا کے مارچولا میں ہوئے بس حادثہ میں مسافروں کی موت کی افسوسناک خبر ملی ہے۔ ضلع انتظامیہ کو تیزی سے راحت اور بچاؤ مہم چلانے

مودی کا اپوزیشن پر بڑا حملہ، ہیمنت سورین حکومت نشانے پر

رانچی 4 نومبر (نمائندہ) وزیر اعظم نریندر مودی نے جھارکھنڈ کے چائی باسا میں ایک عوامی ریلی سے خطاب کیا۔ جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ چمپائی سورین اور دیگر بی جے پی لیڈروں نے چائی باسا میں ان کی عوامی ریلی کے دوران مودی کا استقبال کیا۔ انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ کی یہ سرزمین قبائلی فخر اور قبائلی وقار کی گواہ رہی ہے۔ یہ مٹی قبائلی بہادری کی گواہ رہی ہے جس نے ہندوستان کی آزادی، ہندوستان کی ثقافت اور ورثے کی حفاظت کی ہے۔ اس سرزمین نے لارڈ برسا منڈا، چند بھیرو، حلکا مانجھی، تیلنگا-پیتامبر، سدو-کانہو جیسے بے شمار ہیروز کو جنم دیا ہے۔ مودی نے کہا کہ تاریخ گواہ ہے کہ کولہن نے کس طرح ظالم برطانوی فوج کا مقابلہ کیا۔ آج پھر کولہن نے جے ایم ایم، کانگریس اور آر جے ڈی کی ظالم حکومت کو گرانے کے لیے کمر کس لی ہے۔ ہر کوئی کہہ رہا ہے کہ کولہن نئی تاریخ رقم کرنے والا ہے۔ جو برسوں سے نہیں ہوا وہ اس سال ہونے والا ہے۔ چائباسہ میں ہونے والی اس بڑی ریلی کا پیغام بھی یہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے لئے، قبائلی بھائیوں اور بہنوں کی خواہشات، ان کی عزت نفس ہمیشہ سب سے اہم رہی ہے۔

چیف سکریٹری الکا تیواری نے گورنر سے ملاقات کی

رانچی 4 نومبر (نمائندہ) ریاست کی نئی چیف سکریٹری الکا تیواری نے پیر کو راج بھون میں گورنر سنتوش کمار گنگوار سے ملاقات کی۔ اس دوران گورنر نے چیف سیکریٹری سے ترقیاتی کاموں کے بارے میں معلومات لی۔ اس کے علاوہ جاری سکیموں کو تیز کرنے کی بھی ہدایات دی گئیں۔ راج بھون نے اسے ایک درباری ملاقات قرار دیا ہے۔ انہوں نے اپنے عہدہ سنبھالنے سے پہلے گورنر سے مل کر اپنی حکمت عملی ظاہر کیا کہ ریاست کی ترقی و فلاحی کام کے لئے کس طرح محنت کیا جائے۔

وقف ترمیمی بل: جے پی سی میں شامل اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے اوم برلا کو لکھا خط، مزید وقت کا مطالبہ

نئی دہلی 4 نومبر (یو این آئی) 'وقف (ترمیمی) بل 2024' کے لیے تشکیل جے پی سی کی سرگرمیاں جاری ہیں۔ میٹنگیں بھی ہو رہی ہیں اور ملاقاتوں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ اس درمیان جے پی سی (جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی) میں شامل اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو ایک خط لکھا ہے۔ اس خط میں انھوں نے وقف بل سے متعلق اپنے نظریات رکھنے کے لیے مزید وقت طلب کیا ہے۔ اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ اس معاملے میں 5 نومبر کو لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے ملاقات بھی کر سکتے ہیں۔ اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے اوم برلا سے شکایت کی ہے کہ جے پی سی چیف جگدمبیکا پال مبینہ طور پر منمانی کر رہے ہیں۔ اگر انھیں اپنی بات رکھنے کے لیے مزید وقت نہیں دیا گیا تو وہ کمیٹی سے اپنا نام واپس لے لیں گے۔

حکومت کو مدت پوری نہ کرنے دینے کے پیچھے اپوزیشن کی سازش ہے: وزیر اعلیٰ

رانچی 4 نومبر (نمائندہ) ایک طرف وزیر اعظم نریندر مودی نے جے ایم ایم اور حکومت کو نشانہ بنایا تو دوسری طرف سی ایم ہیمنت سورین نے بھی بی جے پی پر شدید حملہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اپوزیشن نے ایک سازش کے تحت ہماری حکومت کو اپنی مدت پوری نہیں کرنے دی۔ انتخابات ایک ماہ قبل کرائے جارہے ہیں۔ بی جے پی کو لگنے لگا کہ اگر یہ حکومت لمبے عرصے تک اقتدار میں رہی تو بی جے پی کو جھنڈا اٹھانے والا بھی نہیں ملے گا۔ وزیر اعلیٰ پیر کو ذالتون گنج میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے بھی ہماری حکومت کے لوگوں کو گمراہ کرنے کا کام کیا۔ حکومت گرانے کی سازش کی۔ ذات اور آمدنی کا سرٹیفکیٹ گھر بیٹھے دستیاب ہوگا۔ سی ایم نے کہا کہ اگلی بار جب جے ایم ایم کی حکومت بنے گی تو ذات اور آمدنی کا سرٹیفکیٹ گھر پر دستیاب ہوگا۔ اس کے لیے آپ کو بلاک، زونل یا ڈی سی آفس نہیں جانا پڑے گا۔ آج جے ایم ایم کے لوگ بڑی تعداد میں بی جے پی میں شامل ہو رہے ہیں۔ ووٹ خریدنے کے لیے گوگو دیدی اسکیم میڈیو وزیر اعلیٰ نے اپوزیشن کے اعلان اور پلان پر بھی طنز کیا۔ انہوں نے کہا کہ چیف منسٹر مایا یوجنا کی وجہ سے بی جے پی کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے ماتیہ یوجنا جیسی اسکیم لانے کا اعلان کیا گیا۔ 2100 روپے دینے کا منصوبہ ایک طرح سے ووٹ خریدنے کا ہے۔ اس اسکیم کے تحت ہر گھر کو سالانہ ایک لاکھ روپے فراہم کرنے کا کام کیا جائے گا۔

جھارکھنڈ اسمبلی انتخابات کے امیدواروں میرا منڈا، اجے کمار اور ششی بھوشن مہتا کی آمدنی کروڑوں میں ہے

رانچی 4 نومبر (نمائندہ) ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز (ADR) نے جھارکھنڈ اسمبلی کے لیے انتخاب لڑنے والے امیدواروں کی آمدنی کے ذرائع سے متعلق ایک رپورٹ جاری کی ہے۔ رپورٹ میں اسمبلی الیکشن لڑنے والے کئی امیدوار ہیں جن کی سالانہ آمدنی کروڑوں روپے میں ہے۔ پہلے نمبر پر سابق مرکزی وزیر ارجن منڈا کی اہلیہ میرا منڈا ہیں۔ وہ بی جے پی کے ٹکٹ پر پوٹکا اسمبلی سے الیکشن لڑ رہی ہیں۔ ان کے کل اثاثے 14 کروڑ 90 لاکھ 86960 روپے ہیں۔

تمل سپر اسٹار تھلاپتی وجے کی پارٹی نے کی وقف ترمیمی بل کی مخالفت

نئی دہلی 4 نومبر (یو این آئی) فلموں سے سیاست کی دنیا میں قدم رکھنے والے تمل سپر اسٹار تھلاپتی وجے اپنی نئی پارٹی تملگا ویٹری کزگم (ٹی وی کے) کے ساتھ پوری طرح سرگرم ہو گئے ہیں۔ انہوں نے اتوار کو اپنی ایگزیکیٹو کونسل کی میٹنگ کے دوران مرکز کے ایک ملک - ایک انتخاب کی مخالفت میں ایک تجویز پاس کر دی ہے۔ اس کے علاوہ ان کی پارٹی کے ذریعہ وقف ترمیمی بل-2024 کی بھی مخالفت کی گئی ہے۔

مسلم پرسنل لا بورڈ کا انتیس واں اجلاس عام بنگلور میں

بنگلور، 04/ (پریس ریلیز): بنگلور میں منعقد ہونے والے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے انتیسویں اجلاس عام کی تفصیل اور دیگر ضروری باتوں کے اعلان کے سلسلے میں دارالعلوم سبیل الرشاد بنگلور میں مجلس استقبالیہ برائے اجلاس عام کی جانب سے منعقد ایک اہم پریس کانفرنس سے حضرت مولانا محمد فضل الرحیم مجددی صاحب (جنرل سکریٹری بورڈ) اور حضرت مولانا محمد عمرین محفوظ رحمانی صاحب (سکریٹری بورڈ) خطاب کیا۔ اس موقع پر مجلس استقبالیہ کے چند اہم افراد اور عمائدین شہر تشریف فرما تھے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ذمہ داران بورڈ نے فرمایا کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ (اے آئی ایم پی ایل بی) ملت اسلامیہ ہندیہ کے سبھی مسالک و مکاتب فکر اور تمام طبقات کا باوقار متحدہ و مشترکہ پلیٹ فارم ہے جو ملک میں تحفظ شریعت اسلامی و شعائر اسلامی کے لئے پچھلے پچاس سالوں سے مسلسل، مستعدی اور کامیابی کے ساتھ جدوجہد میں مصروف ہے۔

ہندو-مسلم چندرا بابو کی دو آنکھیں، وہ مسلمانوں کو نقصان پہنچانے والا بل نافذ نہیں ہونے دیں گے: ٹی ڈی پی رہنما

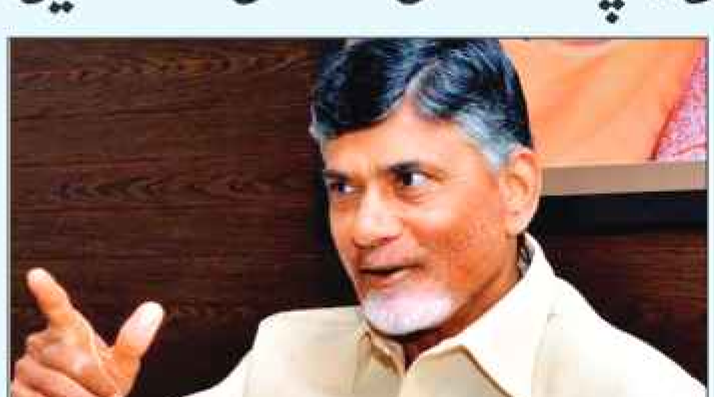

نئی دہلی 4 نومبر (یو این آئی) وقف (ترمیمی) بل-2024 کی تقریباً تمام مسلم تنظیموں نے سخت مخالفت کی ہے۔ اس کے علاوہ کئی ریاستی سطح کی پارٹیاں بھی اس بل کے خلاف ہیں۔ اب این ڈی اے میں شامل کچھ پارٹیوں کے رہنما بھی اس بل کے خلاف اپنی آواز بلند کرنے لگے ہیں۔ اسی سلسلے میں ٹی ڈی پی کے سینئر رہنما نواب جان نے ایک بڑا بیان دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ چندرا بابو نائیڈو مسلمانوں کے مفادات کو نقصان پہنچانے والے بل کو نافذ نہیں ہونے دیں گے۔ اندرا گاندھی انڈور اسٹیڈیم میں جمعیۃ علمائے ہند کے ذریعہ منعقد تحفظ آئین کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے نواب جان نے بھی سے متحد ہو کر وقف (ترمیمی) بل 2024 کو پارلیمنٹ میں پاس ہونے سے روکنے کی گزارش کی۔ انہوں نے کہا چندرا بابو ہمیشہ کہتے رہے ہیں کہ ہندو اور مسلم ان کی دو آنکھیں ہیں۔ وہ (نائیڈو) کہتے ہیں کہ ایک آنکھ کو ہونے والا نقصان پورے جسم کو متاثر کرتا ہے اور ہمیں ترقی کی راہ پر آگے بڑھتے ہوئے اسے دھیان میں رکھنا چاہیے۔" نواب جان نے خطاب کے دوران آگے کہا کہ چندرا بابو کی حکومت میں مسلمانوں کو کافی فائدہ ملا ہے، وہ ملک کی آزادی کے بعد سے غیر معمولی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چندرا بابو ایک سیکولر ذہن والے انسان ہیں اور وہ مسلمانوں کو نقصان پہنچانے والے بل کو نافذ نہیں ہونے دیں گے۔ اس دوران ٹی ڈی پی رہنما نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ وقف (ترمیمی) بل کو پارلیمنٹ کی جوائنٹ کمیٹی (جے پی سی) کے پاس بھیجنا صرف چندرا بابو نائیڈو کی وجہ سے ہی ممکن ہو سکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نائیڈو نے کچھ دن پہلے کہا تھا کہ چاہے وہ مسلم ادارہ ہو یا ہندو ادارہ یا عیسائی ادارہ، اس میں ایک ہی مذہب کے لوگ ہونے چاہئیں۔ نواب جان نے کہا "ہم سب کچھ برداشت کر لیں گے۔

نواب ملک کے داماد کی سڑک حادثے میں موت

ممبئی 4 نومبر (یو این آئی) مہاراشٹر کے سابق وزیر اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے رہنما نواب ملک کے داماد سمیر خان اتوار کو 17 ستمبر کو ایک حادثے میں زخمی ہونے کے بعد انتقال کر گئے۔ واقعہ کے بعد سے وہ زیر علاج تھے۔ نواب ملک نے اتوار کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں لکھا، "میرے داماد سمیر خان کا انتقال ہو گیا ہے۔ اللہ جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ہمیں اس حادثے سے بہت دکھ ہوا ہے اس لیے اگلے دو دنوں کے لیے میرے تمام طے شدہ پروگرام ملتوی کر دیے گئے ہیں۔ نواب ملک مہاراشٹر اسمبلی انتخابات میں مانخورد شیواجی نگر سیٹ سے این سی پی (اجیت پوار) کے امیدوار بھی ہیں۔

آگرہ: فضائیہ کا لڑاکا طیارہ تباہ، پائلٹ محفوظ

آگرہ 4 نومبر (یو این آئی) فضائیہ کا طیارہ گر کر تباہ ہو گیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی اے این آئی کی طرف سے دی گئی معلومات کے مطابق آگرہ کے قریب ایک مگ-29 لڑاکا طیارہ گر کر تباہ ہو گیا ہے۔ خوش قسمتی کی بات یہ تھی کہ اس طیارے کا پائلٹ حادثے سے قبل ہی طیارے سے باہر نکلنے میں کامیاب رہا۔ یہ طیارہ آدم پور ہوائی اڈے سے اڑان بھرا تھا۔ یہ معمول کی ورزش کے لیے آگرہ کی طرف اڑ رہا تھا۔ دفاعی حکام نے اے این آئی کو بتایا کہ اس معاملے میں تفصیلی معلومات کا ابھی انتظار ہے۔ کورٹ آف انکوائری کا حکم دے دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق فضائیہ کا یہ طیارہ آگرہ کے کاگرول علاقے میں گاؤں سونیگا کے قریب خالی کھیتوں میں گرا۔ جیسے ہی طیارہ یہاں گرا آس پاس کے دیہات کے لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔

آئی پی ایل 2025 کی میگا نیلامی کب اور کہاں ہوگی؟ تاریخ اور جگہ تقریباً طے ہوچکی ہے

نیلامی 24-25 نومبر کو ریاض میں ہوسکتی ہے

نئی دہلی: دنیا کی سب سے بڑی کرکٹ لیگ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کی میگا نیلامی کے لیے ممکنہ تاریخوں اور مقامات کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ انڈیا ٹوڈے کے ذرائع کے مطابق آئی پی ایل 2025 کی میگا نیلامی 24 اور 25 نومبر کو سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں ہونے کا امکان ہے۔ حتمی انتظامات جاری ہیں اور جلد ہی اعلان متوقع ہے۔ تاہم، بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا نے ابھی تک سرکاری طور پر مقام یا تاریخوں کا اعلان نہیں کیا ہے۔ نیلامی کی یہ تاریخیں 22 سے 26 نومبر تک پرتھ میں آسٹریلیا کے خلاف ہندوستان کے پہلے ٹیسٹ میچ کے ساتھ مل رہی ہیں جس کا بہت انتظار ہے۔ ڈزنی اسٹار اوورلیپ سے بچنا چاہتا ہے۔ ڈزنی سٹار، جس کے پاس آئی پی ایل اور انڈیا-آسٹریلیا ٹیسٹ سیریز دونوں کے ٹیلی ویژن نشریاتی حقوق ہیں، نے کہا کہ وہ دونوں ایونٹس کے درمیان براہ راست اوورلیپ سے بچنا چاہتا ہے کیونکہ دونوں ہی انہیں بہت زیادہ ناظرین فراہم کر سکتے ہیں۔ شکر ہے کہ آسٹریلیا کے ساتھ وقت کے فرق کی وجہ سے اگر نیلامی ہندوستانی وقت کے مطابق دوپہر میں ہوتی ہے تو میچ کے ٹیلی کاسٹ سے تصادم سے بچا جا سکتا ہے۔ آئی پی ایل 2025 کی نیلامی ایک بلاک بسٹر ایونٹ ہونے کی امید ہے کیونکہ دنیا بھر کے بہت سے بڑے نام بشمول کچھ ہندوستانی نام - جیسے رشبھ پنت، شریاس ایر، کے ایل راہول، ارشدیپ سنگھ اور ایشان کشن اس بار میگا نیلامی میں شامل ہوں گے۔ جب کہ کئی فرنچائزز پہلے ہی اپنے برقرار رکھنے کا اعلان کر چکی ہیں، تمام فرنچائزز یقینی طور پر ان 5 کھلاڑیوں کے لیے بڑی بولی لگائیں گی۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ بی سی سی آئی حکام ممکنہ مقامات کا جائزہ لینے کے لیے پہلے ہی سعودی عرب کا ابتدائی دورہ کر چکے ہیں۔ تفصیلات کو حتمی شکل دینے کے لیے ایک دوسرے وفد کا پیر کو خلیجی ملک کا دورہ متوقع ہے۔ اگرچہ ابتدائی طور پر جدہ پر غور کیا گیا تھا، لیکن دارالحکومت ریاض دو روزہ نیلامی کے لیے سب سے زیادہ ممکنہ میزبان شہر کے طور پر ابھرا ہے۔ بی سی سی آئی نے دبئی، سنگاپور اور یہاں تک کہ ویانا جیسے دیگر بین الاقوامی مقامات پر بھی غور کیا، لیکن سعودی عرب کو مثالی مقام کے طور پر چنا گیا ہے۔ ہندوستان سے باہر جانے کے پیش نظر، آئی پی ایل فرنچائزز بی سی سی آئی پر زور دے رہی ہیں کہ وہ مقام اور تاریخوں کو فوری طور پر حتمی شکل دے تاکہ سفر اور دیگر تمام انتظامات کے لیے کافی وقت مل سکے۔ 31 اکتوبر کی برقرار رکھنے کی آخری تاریخ قریب آنے کے ساتھ، ٹیمیں آئندہ نیلامی پر توجہ مرکوز کرنے سے پہلے اپنے کھلاڑیوں کی فہرستوں کو حتمی شکل دینے کے لیے کام کر رہی ہیں۔

انڈر ورلڈ نے مجھے اغوا کرنے کی دھمکی دی تھی: سومی علی

بالی ووڈ کے بھائی جان سلمان خان کی سابقہ دوست سومی علی نے دعویٰ کیا ہے کہ

مجھے انڈر ورلڈ کی طرف سے اٹھائے جانے کی دھمکی ملی تھی۔ بھارتی میڈیا سے گفتگو میں سومی علی نے کہا کہ مجھے 1990ء میں جب میں سلمان خان کی رہائش گاہ گلیکسی اپارٹمنٹ پر رہتی تھی تو دھمکی آمیز کال موصول ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ سلمان خان کے نام آنے والی دھمکی آمیز کال لینڈ لائن پر میں نے سنی، یہ ان دنوں کی بات ہے جب میں گلیکسی میں 3 برس رہی۔ سپر اسٹار کی سابقہ دوست نے کہا کہ فون پر دوسری طرف سے ایک شخص نے مجھے اغوا کرنے کی دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ سلمان خان کو بول دینا، ہم سومی علی کو اٹھا کر لے جائیں گے۔ سومی علی نے مزید کہا کہ میں نے سلمان خان کو فون کال سے متعلق بتایا تو وہ پہلے تو گھبرا گئے لیکن پھر حالات کو سنبھال لیا، اس کے بعد انہوں نے کبھی نہیں بتایا کہ معاملات کو کیسے ڈیل کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میں نے سلمان خان سے اس بارے میں دو یا تین بار پوچھا تو مجھے جواب ملا کہ بہتر ہے آپ اس معاملے کے بارے نہ ہی جانیں۔ سپر اسٹار کی سابقہ دوست کا کہنا تھا کہ سلمان خان مجھے اس طرح کے معاملات سے دور ہی رکھتے تھے۔

میں نے سگریٹ چھوڑ دی: شاہ رخ خان

شاہ رخ خان نے اپنی سالگرہ کے موقع پر ممبئی کے علاقے باندرا میں منعقد کی گئی ایک تقریب ایس آر کے ڈے میں شرکت کی جہاں انہوں نے اپنے مداحوں کے ساتھ کچھ یادگار لمحے گزارے اور اس دوران اپنے مداحوں کے سوالات کے جوابات بھی دیے۔ اس تقریب کی بہت سی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا کے مختلف پیجز پر وائرل ہو رہی ہیں۔ سوشل میڈیا پر وائرل ایک ویڈیو میں شاہ رخ خان کو یہ کہتے ہوئے سنا جا سکتا ہے کہ میری زندگی میں اب تک ایک اچھی تبدیلی یہ بھی آئی ہے کہ میں اب سگریٹ نوشی نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے سوچا نہیں تھا کہ سگریٹ نوشی چھوڑنے کے بعد مجھے سانس لینے میں دشواری محسوس ہونے لگے گی اور اب میں ایسا محسوس کرتا ہوں، مگر ان شاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔ یاد رہے کہ 2012ء میں شاہ رخ خان کو آئی پی ایل میں اپنی ٹیم کولکتہ نائٹ رائیڈرز اور راجستھان رائلز کے درمیان میچ کے دوران سر عام سگریٹ نوشی کرنے پر تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اداکار پر اس اقدام کی وجہ سے جے پور کی ایک عدالت نے 100 روپے کا معمولی جرمانہ بھی عائد کیا تھا۔

کیا ممبئی انڈینز ہاردک پانڈیا کی جگہ روہت شرما کو دوبارہ کپتان بنائے گی؟

حیدرآباد: آسٹریلیا نے ون ڈے سیریز کے پہلے میچ میں پاکستان کو 2 وکٹوں سے شکست دی۔ آسٹریلیا کی جانب سے مچل اسٹارک نے سب سے زیادہ 3 وکٹیں حاصل کیں۔ آسٹریلیا نے پہلے ون ڈے میچ میں پاکستان کو 2 وکٹوں سے شکست دے دی ہے۔ میلبورن میں کھیلے گئے اس میچ میں پاکستان ٹیم پہلے کھیلتے ہوئے 203 رنز تک محدود رہی جس کے جواب میں آسٹریلیا نے 99 گیندیں باقی رہ کر میچ جیت لیا۔ پاکستان واپس آنے والے شاہین آفریدی نے 2 اہم وکٹیں حاصل کیں، تاہم ٹیم کو فتح سے ہمکنار نہ کر سکے۔ اس میچ میں بابر اعظم بھی بحث کا مرکز بنے جنہوں نے 37 رنز بنائے۔ اس میچ میں آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا جو درست ثابت ہوا۔ آسٹریلیا کی مہلک باؤلنگ کی وجہ سے 70 کے اسکور تک پاکستان کی 4 وکٹیں گر چکی تھیں اور اسی دوران بابر اعظم 37 رنز کے اسکور پر ایڈم زمپا کے ہاتھوں کلین بولڈ ہو گئے۔ نئے کپتان محمد رضوان نے 44 رنز بنائے۔ کھلاڑیوں کے درمیان چھوٹی چھوٹی شراکتیں بنتی رہیں۔ شاہین آفریدی نے 24 رنز کی اننگز کھیل کر متاثر کیا اور نسیم شاہ نے 40 رنز کی اننگز کھیلی۔ آسٹریلیا کی جانب سے مچل اسٹارک نے سب سے زیادہ وکٹیں لیں جنہوں نے 3 بلے بازوں کو پویلین بھیجا۔ 204 رنز کے ہدف کے تعاقب میں آنے والی آسٹریلوی ٹیم کا آغاز بھی خراب رہا۔ میتھیو شارٹ اور جیک فریزر میک گرک 28 رنز کے اسکور پر اپنی وکٹیں گنوا بیٹھے تھے۔ اس کے بعد اسٹیو اسمتھ اور جوش انگلش نے کمان سنبھالی، جن کے درمیان 85 رنز کی شراکت نے میچ کو بڑی حد تک میزبان آسٹریلیا کے حق میں کر دیا۔ لیکن جیسے ہی اسٹیو اسمتھ 44 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے، آسٹریلیا نے 26 رنز کے اندر اگلی 4 وکٹیں گنوا دیں۔ پاکستان نے میچ میں واپسی کی تھی لیکن کپتان پیٹ کمنز ان کی جیت کی راہ میں رکاوٹ بن گئے۔ کمنز نے 32 رنز کی ناقابل شکست کپتانی کی اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کی 2 وکٹوں سے فتح یقینی بنائی۔ ان کے علاوہ جوش انگلش نے 49 رنز کی اہم شراکت کی۔ پاکستان کی جانب سے حارث رؤف نے سب سے زیادہ وکٹیں لیں جنہوں نے 3 بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔

نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز ہارنے کے بعد ہندوستان ڈبلیوٹی سی اسٹینڈنگ میں دوسرے مقام پر پہنچا

نئی دہلی، 4 نومبر (ء س)۔ نیوزی لینڈ کے خلاف تین میچوں کی ٹیسٹ سیریز 3-0 سے ہارنے کے بعد بھارت آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) 2023-25 سائیکل میں دوسرے نمبر پر چلا گیا، جب کہ آسٹریلیا نے دوبارہ سرفہرست مقام حاصل کر لیا۔ نیوزی لینڈ نے ممبئی میں تیسرا اور آخری ٹیسٹ 25 رنز سے جیت کر بھارت کو پہلی بار گھریلو سرزمین پر تین یا اس سے زیادہ میچوں کی ٹیسٹ سیریز میں وائٹ واش کیا۔ اس شکست کے ساتھ ہی، ہندوستان نے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں اپنا ٹاپ مقام کھو دیا اور اس کے پوائنٹس فیصد گر کر 33.58 ہو گئے، آسٹریلیا اب 50.62 نمبروں کے ساتھ ٹاپ پوزیشن پر ہے۔ فیصد دریں اثنا، نیوزی لینڈ نے چوتھا مقام دوبارہ حاصل کر لیا ہے، جو اس ہفتے کے شروع میں بنگلہ دیش نے جنوبی افریقہ کو شکست دینے کے بعد کھو دیا تھا۔ اس کے نمبرات کا تناسب 55.54 فیصد ہے۔

ٹاپ ٹیم کیخلاف ڈیبیو بڑے اعزاز کی بات: عرفان خان نیازی

اسلام آباد: پاکستان کے ابھرتے ہوئے نوجوان کھلاڑی عرفان خان نیازی نے اپنے ون ڈے ڈیبیو پر خوشی اور جوش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہر کھلاڑی کا خواب ہوتا ہے کہ وہ اپنے ملک کی نمائندگی کرے اور ایک ٹاپ ٹیم کے خلاف ڈیبیو کرنے کا موقع ملنا ان کے لیے اعزاز کی بات ہے۔ عرفان کا کہنا ہے کہ بڑی ٹیم کے خلاف ڈیبیو کا مطلب ہے کہ ٹیم آپ پر بھروسہ کر رہی ہے، جس سے مجھے خود اعتمادی ملی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہوں نے کرکٹ کا آغاز اسکول سطح پر کیا اور ہمیشہ یہی عزم رکھا کہ پاکستان کے لیے کھیلنا ہے۔ نوجوان کرکٹر نے یہ بھی کہا کہ انڈر 19 کرکٹ کے دنوں میں ان کے کوچ تنویر شوکت نے ایک دن انہیں ایک کاغذ دے کر اپنے خواب لکھنے کو کہا۔ عرفان نے لکھا کہ وہ ریجنل انڈر 19، انڈر 19 ورلڈ کپ، پی ایس ایل، اور پھر پاکستان کی ٹیم میں کھیلنا چاہتے ہیں، آج، وہ اس خواب کو حقیقت میں بدلتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "کرکٹ کے لیے میں نے اپنا گھر چھوڑ کر فیصل آباد میں قیام کیا، چھ چھ ماہ گھر نہیں جا پاتا تھا لیکن میری فیملی نے ہمیشہ میرے خواب کی حمایت کی۔" عرفان کا کہنا ہے کہ بڑی ٹیموں کے خلاف کھیل کر ہی ایک کھلاڑی بڑا بنتا ہے، ان کی خواہش ہے کہ وہ آسٹریلیا کے خلاف میچ وننگ اننگز کھیلیں اور پاکستان کی فتح میں اہم کردار ادا کریں۔

آسٹریلیا میں حریف پلیئرز سے نبرد آزما ہونے کیلئے پلان ہے: عباس آفریدی

کراچی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے عباس آفریدی نے کہا کہ آسٹریلیا کی کنڈیشنز کافی مشکل ہوتی ہیں، وہاں کھیل چکے ہیں، اندازہ ہے کہ کیسی کنڈیشنز ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں کیمپ کافی مددگار ثابت ہو گا، یہاں ہم اپنے اسکل پر کام کر رہے ہیں، سلو ورون سے ٹارگٹ کرنا چاہوں گا۔ عباس آفریدی کا کہنا ہے کہ پیٹ کمنز اچھے پلیئر ہیں، خواہش ہے کہ آسٹریلیا کے دورے میں ان سے کچھ سیکھ سکوں۔ انہوں نے کہا کہ محمد رضوان ہمیشہ نوجوانوں کو سپورٹ کرتے ہیں، اگر بولرز رنز بھی دیتا ہے تو وہ حوصلہ دیتے ہیں۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ بیٹنگ شروع ہی سے پسند رہی ہے، اس پر کام کر رہا ہوں، کوشش کر رہا ہوں کہ ایک اچھا آل راؤنڈر بن سکوں۔

اگر بچوں کی لڑائی ہوئی تو شاہ رخ خان کس کا ساتھ دیں گے؟

ممبئی: شاہ رخ خان نے اپنی سالگرہ کے موقع پر ممبئی میں منعقد کی گئی ایک تقریب ایس آر کے ڈے میں بھی شرکت کی جہاں انہوں نے اپنے مداحوں کے ساتھ کچھ یادگار لمحے گزارے اور اس دوران مداحوں کے سوالات کے جوابات بھی دیے۔ اس تقریب کے دوران ایک مداح نے یہ سوال پوچھا کہ اگر آریان خان، سوہانا خان اور ابراہم خان کے درمیان کبھی کسی چیز کے لیے لڑائی ہوتی ہے تو آپ کس کا ساتھ دیتے ہیں؟ اداکار نے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ماشاء اللہ، آج تک میرے تینوں بچوں کے درمیان کبھی کسی چیز کے لیے لڑائی نہیں ہوئی۔ انہوں نے ہنستے ہوئے مزید کہا کہ میری دعا ہے کہ مستقبل میں بھی کبھی ایسا نہ ہو ورنہ میرے لیے جائیداد کی تقسیم کے دوران بڑا مسئلہ ہو جائے گا۔ شاہ رخ خان نے کہا کہ لیکن اگر کبھی کوئی لڑائی ہوتی ہے تو میں سہانا کا ساتھ دوں گا۔ انہوں نے کہا کہ لڑکے بھی ٹھیک ہی ہوتے ہیں اور مجھے وہ بھی پسند ہیں لیکن لڑکوں کے جسم پر بال ہوتے ہیں، وہ سخت مزاج ہوتے ہیں مگر لڑکیاں خوبصورت، نرم مزاج اور مضبوط ہوتی ہیں یہی وجہ ہے کہ میں جھگڑے میں اپنی بیٹی کا ساتھ دوں گا۔ بالی ووڈ کنگ شاہ رخ خان نے 2 نومبر کو اپنی سالگرہ کے موقع پر مداحوں کی تقریب میں شرکت کی، جہاں انہوں نے کئی دلچسپ باتیں کیں۔ مداحوں کی اس تقریب میں ان سے ایک سوال پوچھا گیا کہ اگر ان کے تینوں بچوں میں لڑائی ہوتی ہے تو وہ کس کا ساتھ دیں گے؟ اس پر کنگ خان کا جواب سننے کے قابل ہے۔

چاہنے والے کی تاحال تلاش میں ہوں: معروف ٹینس اسٹار ثانیہ مرزا

بھارتی معروف ٹینس اسٹار ثانیہ مرزا نے کہا ہے کہ انہیں ابھی اپنے چاہنے والے کو ڈھونڈنا ہے۔ یاد رہے کہ بین الاقوامی شہرت یافتہ کھلاڑی ثانیہ مرزا پاکستانی کرکٹر شعیب ملک کی سابقہ اہلیہ ہیں، اس جوڑی کی شادی کے 8 سال بعد 30 اکتوبر 2018ء کو ان کے ہاں پہلے بیٹے کی پیدائش ہوئی تھی۔ ثانیہ اور شعیب میں طویل عرصے سے علیحدگی کی خبریں زیر گردش تھیں۔ رواں سال کے فروری میں ایک جانب ثانیہ مرزا کے والد نے بیٹی کی شعیب ملک سے خلع کا اعلان کیا تھا تو دوسری جانب شعیب ملک نے راتوں رات اداکارہ ثناء جاوید کے ساتھ شادی کی تصویریں اپلوڈ کر کے انٹرنیٹ پر تہلکہ مچا دیا تھا۔ ثانیہ مرزا علیحدگی اور طلاق کی خبروں کے بعد سے ہی خاموش ہیں، شعیب اور ثانیہ میں علیحدگی کے باوجود کروڑوں پاکستانی ثانیہ مرزا سے ہمدردی رکھتے ہیں۔ حتیٰ کہ ایک انٹرویو کے دوران پاکستانی اداکار و ہدایتکار نبیل ظفر ثانیہ مرزا کو تنہا رہنے کے بجائے دوسری شادی کا مشورہ بھی دے چکے ہیں۔ اب حال ہی میں ثانیہ مرزا نے دیگر فنکاروں کے ہمراہ بھارتی کامیڈی شو دی گریٹ انڈین کپل شرما شو ریکارڈ کروایا ہے جسے جلد نیٹ فلکس پر نشر کیا جائے گا۔ شو کے دوران میزبان نے ثانیہ مرزا سے گفتگو کرتے ہوئے بالی ووڈ کنگ، شاہ رخ خان کا ماضی میں دیا گیا بیان دہرایا کہ 'اگر ثانیہ مرزا پر کبھی فلم بنی تو وہ ان کے چاہنے والے کا کردار ادا کریں گے، یہ ان کی خواہش ہے۔'

ایل جی کا قانون ساز اسمبلی سے خطاب

میری حکومت جموں وکشمیر میں ریاست کی بحالی کے لیے تمام کوششیں کرے گی

سرینگر۔ 04 نومبر: جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو کہا کہ ان کی حکومت جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کے لیے تمام کوششیں کرے گی اور وہ نئی حکومت اور قانون ساز اسمبلی کے اراکین کے ساتھ کام کرنے کے لیے پر امید ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ایل جی نے سری نگر میں قانون ساز اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایوان کے تمام اراکین کی مکمل حمایت کے منتظر ہیں۔ میری حکومت آپ سب کے ساتھ مل کر کام کرے گی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ریاست کی بحالی کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا ہے۔ وزراء کی کونسل نے بھی قرارداد پاس کی ہے جسے میں نے بھی منظور کر لیا ہے۔ یہ جموں وکشمیر کے لوگوں کی اجتماعی مرضی اور امنگوں کی عکاسی کرتا ہے۔ ایل جی نے کہا کیونکہ ایوان کے تمام ممبران بشمول ٹریژری بنچوں نے ان کی بات تحمل سے سنی۔ میری حکومت جموں وکشمیر میں ریاست کی بحالی کے لیے تمام تر کوششیں کرے گی۔ ایل جی نے کہا کہ ان کی حکومت جموں وکشمیر کے بہتر مستقبل کے لیے کام کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم روزگار کے مزید مواقع پیدا کرنے اور جموں وکشمیر کی مالی پوزیشن کو مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ ایک خوشحال معاشرے کی تشکیل کے لیے جموں وکشمیر کے ہر علاقے کے ساتھ یکساں سلوک کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں سمیت لوگوں کی توقعات جن میں بہتر سڑکیں، بجلی، پانی اور انٹرنیٹ کنیکٹیوٹی شامل ہیں ان کی حکومت کی اولین ترجیحات ہوں گی۔ میری حکومت جموں وکشمیر کے بڑے پیمانے پر ترقیاتی کام کے لیے مرکزی اسپانسر شدہ اسکیموں کے سخت نفاذ کو بھی یقینی بنائے گی۔ رابطے کا خواب پورا ہو رہا ہے۔ دہلی سے کشمیر تک ریل رابطہ جموں وکشمیر کی اقتصادی ترقی کا ایک اہم موڑ ثابت ہوگا۔ ایل جی نے کہا پی ایم جی ایس وائی اور نابارڈ اسکیموں کو روح کے ساتھ نافذ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جموں اور سری نگر کے ہوائی اڈوں پر نائٹ لینڈنگ سسٹم معیشت کو فروغ دے گا۔ انہوں نے کہا، "میری حکومت کوشش کرے گی کہ ترقی جموں وکشمیر کے دور دراز علاقوں تک پہنچے۔ ہم مستحق گھرانوں کو 100 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کا بھی منصوبہ بنا رہے ہیں، جس کے لیے طریقوں پر کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت حکومت ہند کے فعال تعاون سے جنگی وسائل کی صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے پرعزم ہے۔ ایل جی نے یہ بھی کہا کہ ان کی حکومت جموں وکشمیر کے لوگوں کی سماجی واقتصادی ترقی کے لیے سی رنگا راجن کی جموں وکشمیر میں غربت سے متعلق رپورٹ کو بھی نافذ کرے گی۔

بنگلہ دیش میں توانائی منصوبوں کے لیے

دس سال کی ٹیکس چھوٹ کا اعلان

ڈھاکہ، 03 نومبر: بنگلہ دیش کی نگراں حکومت نے ملک کے توانائی کے مسائل سے نمٹنے کے لیے قابل تجدید توانائی کے منصوبوں کو آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں یہ اعلان کیا ہے کہ قابل تجدید توانائی کے منصوبوں پر 10 سال کے لیے ٹیکس لاگو نہیں ہوں گے۔ بنگلہ دیش کے نیشنل بورڈ آف ریونیو نے اس سلسلے میں اس ہفتے کے آغاز کے ساتھ ہی توانائی منصوبوں کے حوالے سے ایک نوٹیفیکیشن جاری کیا ہے۔ جس میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اگلے دس سال کے لیے قابل تجدید توانائی کے منصوبوں کو ٹیکسوں سے استثناء حاصل ہوگا۔ ماہرین کے مطابق نگران حکومت کے اس اہم اعلان کے بعد بنگلہ دیش میں بجلی پیدا کرنے کے ایشوز اور توانائی کے آسان حصول میں کافی بہتری کا امکان پیدا ہوگا اور ملکی صنعتوں کو کم لاگت کے ماحول میں کام کرنے کا موقع ملے گا۔ دیش میں بجلی پیدا کرنے کے ایشوز اور توانائی کے آسان حصول میں کافی بہتری کا امکان پیدا ہوگا اور ملکی صنعتوں کو کم لاگت کے ماحول میں کام کرنے کا موقع ملے گا۔

اربوں روپے کا چونا لگانے والی ایل یو سی کمپنی

پر ای ڈی کا شکنجہ سخت، املاک کی جانچ شروع

للت پور پولیس نے فرار چل رہے ڈائرکٹر سمیر اگروال پر 50 ہزار روپے کے انعام کا اعلان کیا ہے۔ آٹھ ریاستوں کے ہزاروں سرمایہ کاروں کا اربوں روپیہ غبن کرنے کا الزام ہے۔ یوپی کے للت پور میں آٹھ ریاستوں کے ہزاروں سرمایہ کاروں کو اربوں روپے کا چونا لگا کر فرار ہوئی چٹ فنڈ کمپنی ایل یو سی پر ای ڈی نے اپنا شکنجہ مضبوط کر لیا ہے۔ انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) نے سات دن قبل اس معاملے میں ایف آئی درج کی تھی اور ملکیت کا پتہ لگا رہی تھی۔ وہیں دوسری طرف للت پور پولیس نے کچھ وقت پہلے ہی فرار چل رہے ڈائرکٹر سمیر اگروال پر 50 ہزار روپے کے انعام کا اعلان کیا ہے۔ اس کمپنی نے پہلا دفتر للت پور میں کھولا تھا۔ اس کے بعد سرمایہ کاروں کو کم وقت میں دوگنی رقم کرنے اور کئی دیگر دلکش اسکیم دکھا کر روپے جمع کرانے شروع کر دیے تھے۔ کچھ وقت بعد ہی کمپنی کے ڈائرکٹر سمیر اگروال نے مدھیہ پردیش، بہار، راجستھان سمیت 8 ریاستوں میں بھی شاخ کھول ڈالے۔ دبئی تک میں اس کمپنی نے کاروبار کرنا شروع کر دیا تھا۔ جب لوگوں کو ان کے روپے واپس نہیں ملے تو ہنگامہ شروع ہو گیا۔ معاملہ طول پکڑنے کے بعد ڈی آئی جی جھانسی کے حکم پر ایس آئی ٹی کی تشکیل کر دی گئی تھی۔ اس کے تحت کارروائی کرتے ہوئے 6 لوگوں کو پکڑا گیا تھا لیکن سمیر اور اس کا قریبی اب بھی فرار ہے۔ کمپنی کے ذریعہ بڑے پیمانے پر دھوکہ دہی کا معاملہ سامنے آنے کے بعد ای ڈی نے بھی اپنے یہاں مقدمہ درج کر لیا تھا۔ ای ڈی کے ذرائع کا کہنا ہے کہ جانچ کی جا رہی ہے۔ جلد ہی اس سلسلے میں جیل میں بند ملزمین سے پوچھ تاچھ کی جائے گی۔ اس کے علاوہ سمیر اور کمپنی کے نام کی املاک کی تفصیل بھی جمع کی جا رہی ہے۔

مدھیہ پردیش کے دھار میں نوجوان کو تھوک

چٹایا، گائے کا گوبر کھلایا، رنگولی پر تھوکنے کا الزام

دھار: مدھیہ پردیش کے دھار ضلع کے ساگور علاقے کا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے۔ جس میں لوگوں کا ہجوم ایک نوجوان کو زمین پر تھوک چاٹنے اور منہ میں گوبر ٹھونستے نظر آ رہے ہے۔ پولیس نے اسے سیکشن 151 سی آر پی سی کے تحت امن میں خلل ڈالنے کے الزام میں دونوں جانب سے ملزمان کو جیل بھیج دیا ہے۔ دراصل یہ پورا معاملہ دھار ضلع کے ساگور علاقے کا بتایا جا رہا ہے۔ نوجوان پر یہاں راستے میں بنی رنگولی پر تھوکنے کا الزام ہے۔ اس کی خبر ملتے ہی گاؤں والوں کی بھیڑ وہاں جمع ہو گئی اور نوجوان کو زبردستی اس کا تھوک چاٹنے پر مجبور کر دیا گیا۔ واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔ بھیڑ نے نوجوان کو پولیس کے حوالے کر دیا۔ وائرل ویڈیو کے بارے میں متاثرہ نوجوان کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ نوجوان مزدوری کا کام کرتا ہے۔ ایک ٹھیکیدار اسے کام پر لے گیا تھا۔ گھر والوں نے کہا کہ اس نے سڑک کے کنارے بنی رنگولی کے پاس تمباکو تھوک دیا اور اس کے چھینٹے رنگولی پر پڑ گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گاؤں والوں کی بھیڑ وہاں جمع ہو گئی اور اسے زمین سے تھوک چاٹنے پر مجبور کر دیا۔ جس کے بعد ہجوم اسے تھانے لے گیا اور پولیس کے حوالے کر دیا گیا، پولیس نے اسے ایس ڈی ایم کے سامنے پیش کیا، جہاں چھٹی کا دن ہونے کی وجہ سے اسے امن خراب کرنے کے الزام میں براہ راست جیل بھیج دیا گیا۔ معاملے میں پولیس افسران کی خاموشی: اہل خانہ کا کہنا ہے کہ تھانے پہنچنے پر تھانے کے افسر نے صورتحال کو دیکھتے ہوئے انہیں شکایت نہ کرنے کو کہا اور انہیں یقین دلایا کہ پیر کو تحصیلدار سے ان کی ضمانت حاصل کر لی جائے گی۔ گھر والے اس معاملے کو لے کر خوفزدہ ہیں۔ ساگور ٹی آئی پرشانت پال نے کہا، دیوالی کے تہوار کی وجہ سے امن میں خلل ڈالنے پر دونوں فریقین کے خلاف دفعہ 151 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور دونوں کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا ہے۔

کار کی سی این جی کٹ پھٹنے سے چار افراد جھلسا

باغپت، 4 نومبر: باغپت ضلع میں کاروں اور ٹرکوں کا رش تھا۔ گاڑی کی سی این جی کٹ پھٹنے سے دونوں گاڑیوں میں آگ لگ گئی جس میں چار افراد جھلس گئے۔ تمام زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ تین افراد کو ریفر کیا گیا ہے۔ حادثہ پیر کی صبح تقریباً 5 بجے پیش آیا۔ دہلی-سہارنپور قومی شاہراہ پر لدھواڑی موڑ کے قریب ایک کار اور اینٹوں سے لدے ٹرک میں تصادم ہوا۔ تصادم کے ساتھ ہی کار کی سی این جی کٹ پھٹ گئی۔ جس کی وجہ سے دونوں گاڑیوں میں آگ لگ گئی۔ ٹرک میں سوار ستبیر عرف کالو، روہت، منکو، سونو اور بادل کا ضلع اسپتال میں علاج کیا گیا۔ جہاں سے بادل، سونو اور روہت کو اعلیٰ مرکز ریفر کیا گیا، جب کہ اہل خانہ ستبیر عرف کالو کو بڑوت کے ایک نجی اسپتال لے گئے۔ اطلاع ملنے پر فائر بریگیڈ کے عملے نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا۔ بڑوت پولیس واقعہ کی معلومات اکٹھی کرنے میں مصروف ہے۔ جس کی وجہ سے دونوں گاڑیوں میں آگ لگ گئی۔ ٹرک میں سوار ستبیر عرف کالو، روہت، منکو، سونو اور بادل کا ضلع اسپتال میں علاج کیا گیا۔ جہاں سے بادل، سونو اور روہت کو اعلیٰ مرکز ریفر کیا گیا، جب کہ اہل خانہ ستبیر عرف کالو کو بڑوت کے ایک نجی اسپتال لے گئے۔ اطلاع ملنے پر فائر بریگیڈ کے عملے نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا۔ بڑوت پولیس واقعہ کی معلومات اکٹھی کرنے میں مصروف ہے۔

فوجی تربیت کے دوران ایرانی پاسداران انقلاب کا طیارہ

حادثہ کا شکار، کمانڈر جنرل سمیت 2 افراد ہلاک

فوجی تربیت کے دوران ہی طیارہ حادثہ کا واقعہ پیش آیا، آٹو گائیرو کے ذریعہ فوجی تربیت چل رہی تھی اسی دوران یہ واقعہ پیش آیا جس میں کمانڈر جنرل حامد مجاہدرانی کی موت واقع ہو گئی۔ ایران اور اسرائیل میں جاری تنازعہ کے درمیان ایک ایرانی تربیتی طیارہ کے حادثہ کا شکار ہونے کی خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایران میں پاکستانی سرحد کے پاس فوجی تربیت چل رہی تھی۔ اسی تربیت کے دوران آٹو گائیرو حادثہ کا شکار ہو گیا جس میں ایرانی پاسداران انقلاب کے ایک کمانڈر جنرل حامد مجاہدرانی کی موت واقع ہو گئی۔ اس حادثہ میں پاسداران انقلاب کے ایک پائلٹ کی بھی موت ہو گئی ہے۔ سرکاری میڈیا رپورٹ کے مطابق ایران میں یہ حادثہ سیستان اور بلوچستان علاقہ کے پاس واقع سرگن سے متصل سرحدی علاقہ میں ہوا ہے۔ خبر رساں ایجنسی تسنیم کے مطابق فوجی تربیت کے دوران یہ حادثہ پیش آیا جس میں 2 افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔ یہ ایک 'آٹو گائیرو' طیارہ تھا۔ آٹو گرائیرو ایک طرح سے ہیلی کاپٹر کی طرح نظر آنے والا طیارہ ہے، لیکن ہیلی کاپٹر سے چھوٹا اور چلانے میں آسان ہوتا ہے۔ ایران میں یہ عموماً پائلٹ کو تربیت دینے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ آٹو گائیرو کے ذریعہ سرحدی نگرانی بھی کی جاتی ہے۔ اس کی صلاحیت کے مطابق صرف 2 لوگوں کو ہی سوار کیا جا سکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مئی 2024 میں ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کی موت ہیلی کاپٹر حادثہ کے دوران ہوا تھا۔ اس ہیلی کاپٹر میں مجموعی طور پر 9 لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ اگست ماہ میں بھی ایک خوفناک طیارہ حادثہ ہوا تھا لیکن یہ واقعہ برازیل سے متعلق تھا۔ برازیل میں ہوئے اس طیارہ حادثہ میں مجموعی طور پر 62 لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔

فرنیچر مارکیٹ کے عمارت میں

آتشزدگی، دو کی موت

نئی دہلی، 3 نومبر: دہلی کے کیرتی نگر علاقے میں واقع فرنیچر مارکیٹ میں اتوار کی صبح ایک عمارت میں آگ لگنے سے دم گھٹنے سے دو لوگوں کی موت ہو گئی۔ متوفی کے لواحقین کا کہنا ہے کہ ابھی تک فیکٹری مالکان موقع پر نہیں آئے اور نہ ہی انہوں نے واقعہ کی اطلاع دے کر دکھ کا اظہار کیا۔ صبح 8 بجے کے قریب کسی اور نے ان لوگوں کو اس واقعہ کی اطلاع دی۔ پولیس کے مطابق آگ پر قابو پالیا گیا ہے۔ دونوں کی لاشیں نکال لی گئی ہیں۔ آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ دراصل، دہلی کے کیرتی نگر میں فرنیچر کا ایک بڑا بازار ہے، یہاں لکڑی کے کئی بڑے گودام ہیں۔ ہفتہ کی رات یہاں لکڑی کے سامان میں زبردست آگ لگ گئی۔ جس کے دوران کمرے میں سوئے ہوئے دو افراد باہر نہ آسکے اور کمرے میں دھواں بھر جانے کے باعث دم گھٹنے سے جاں بحق ہو گئے۔ مغربی ضلع کے کیرتی نگر تھانہ علاقے میں ایک عمارت کی چھت پر آگ لگنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس حادثے میں دو افراد کی موت ہو گئی۔ اس عمارت میں صوفے کے کور بنانے کا کام کیا جاتا تھا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غربت اور کبر کا خاتمہ چاہتے تھے!

نئی دہلی، 03 نومبر: دہلی کے کانسٹی ٹیوشن کلب آف انڈیا میں سیرت کانفرنس بہ عنوان "محبت کا پیغام انسانیت کے نام" کا انعقاد معروف ڈیجیٹل پلیٹ فارم وطن سماچار کی جانب سے کیا گیا جس میں ملک بھر کی مایہ ناز شخصیتوں نے شرکت کی۔ اس کانفرنس میں معروف طبیب ڈاکٹر کوثر عثمان، معروف صنعتکار ڈاکٹر محمد طارق صدیقی نقیب الصوفیہ مفتی کتاب الدین رضوی، حاجی عبدالحمید، معروف تاجر احمد رضا، ماہر تعلیم اور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کمال فاروقی اور معروف حکیم سید احمد خان نے مشترکہ طور پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی پر سیر حاصل گفتگو کی اور دنیا کو آپ کی سیرت کو پڑھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی افسوس کی بات ہے کہ ہمارے اندر سے نبی اکرم کی تعلیمات دھیرے دھیرے ختم ہوتی جا رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ آپ پوری انسانیت کیلئے رحمت تھے اور آپ کی نبوت ان کیلئے بھی ہے جو آپ کو تسلیم کرتے ہیں اور ان کیلئے بھی ہے جو کسی وجہ سے آپ کو اب تک نہیں پہچان سکے، لیکن یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان کی سیرت کو انسانیت تک پہونچائیں، تاکہ سسکتی انسانیت کو جس امن و چین کی ضرورت ہے وہ اسے میسر ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ وہ نبی جس نے اپنے قتل کی سازش کرنے والوں سے کبھی بدلا نہیں لیا، ہر طرح سے اسلام کو ختم کرنے اور نبی کی تعلیمات کو جڑ سے مٹانے والوں کیلئے ہدایت کی دعا کی، جس نے ہر طرح کے غم کے حالات میں اپنے ساتھیوں کو صرف صبر اور شکر ادا کرنے اور دشمنوں کو محبت سے ڈیل کرنے کی تلقین کی، افسوس یہ ہے کہ اس نبی کے امتی ہونے کا دعویٰ کرنے والوں کے اندر وہ خوبیاں ناپید ہیں۔ ڈاکٹر کوثر عثمان نے کہا کہ جس نبی کا معلم اللہ ہے اور جس قرآن کی شروعات اقراء سے ہوئی آج اس کے ماننے والے اسی سے دور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم دین کے حقیقی مطلب کو تبھی سمجھ سکتے ہیں جب دنیا سے غربت کے خاتمہ کی کوشش کریں اور اپنی انا کو فنا کر کے، اپنے اندر کے 'انا خیر منہ' کے احساس کو کچل دیں۔ طارق صدیقی نے اس بات پر زور دیا کہ ہمیں رسول اللہ کا فائنانس سسٹم سمجھنے کی ضرورت ہے جہاں دولت کا سرکولیشن لگاتار جاری رکھا جاتا ہے اور دولت کو ایک جگہ سمٹنے یا اس کے اسراف پر سختی سے روکا جاتا ہے۔ ایم جے خان نے دین کے عصری تقاضوں کو سمجھنے پر زور دیا، انہوں نے کہا کہ اگر ہمیں پائلٹ بننا ہے تو اس کیلئے ٹریننگ کی ضرورت ہے، ہماری نماز، روزہ یہ چیزیں حقوق اللہ سے ہیں لیکن جو چیزیں حقوق العباد سے ہیں آج اس پر نئے سرے سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ وہیں مفتی کتاب الدین رضوی نے کہا کہ رسول اللہ نے جس طرح اچھوت، غریب اور مزدور و بے کس لوگوں کو گلے لگایا اس باب کو پھر سے پڑھنے کی ضرورت۔ پروگرام کی نظامت وطن سماچار کے ایڈیٹر محمد احمد نے کی جبکہ آئی آر ایس ابرار احمد، احمد رضا، وکی مشرا، تنویر صدیقی، کیلاش سنہا، اوتار سنگھ، انجینئر فیروز مظفر حقی، انجینئر فیروز، وجے مشرا، شہزاد علی ادریسی، یامین بھائی، شارق خان، شارق ادیب انصاری، ڈاکٹر تاج الدین انصاری، سید فوز العظیم سمیت متعدد لوگوں نے شرکت کی، جبکہ وطن کے رتن ایوارڈ سے ڈاکٹر سید احمد خان، ڈاکٹر پروفیسر بدر الاسلام، ایم جمال خان، ایڈوکیٹ قمیر کوثر، محمد غلاب، راجہ انصاری سمیت کئی لوگوں کو سرفراز کیا گیا۔

تنظیم نیوز رانچی
तनीम न्यूज दैनिक रांची Taneem News
Urdu Daily Ranchi

اتر پردیش کے ضمنی انتخابات

اتر پردیش کے دس ضمنی انتخابات میں کامیابی بی جے پی کے لیے دیگر 37 بائی الیکشن سے زیادہ اہمیت کے حامل ہے۔ اس کے نتائج سے نہ صرف وزیر اعلیٰ یوگی ادیتیہ ناتھ کے مستقبل کا فیصلہ ہوجائے گا بلکہ وزیر اعظم نریندر مودی کی کرسی بھی ہل جائے گی کیونکہ فی الحال ان کی کرم بھومی گجرات نہیں بلکہ اتر پردیش ہے۔ یوگی ادیتیہ ناتھ اگر اس بار خاطر خواہ کامیابی درج نہیں کراسکے تو انہیں بھی ہریانہ کے سابق وزیر اعلیٰ منوہر لال کھٹر یا گجرات کے سابق وزیر اعلیٰ وجئے روپانی کی مانند اگلے صوبائی انتخاب سے قبل بلی کا بکرا بنا دیا جائے گا۔ مودی کی دوستی نے کھٹر کو کم ازکم مرکزی وزیر بنوا دیا مگر بیچارے یوگی کا انجام تو وجئے روپانی سے بھی برا ہوگا جن کو اب کوئی نہیں پوچھتا۔ یوگی ادیتیہ ناتھ کو اس کا علم ہے اس لیے انہوں پہلے تو ایودھیا کا انتقام لینے کی خاطر اودھیش سنگھ کے حلقۂ انتخاب میں کامیابی کے لیے نہایت غلیظ اور خطرناک سازش رچی لیکن ناکام رہے۔

ملکی پور کا انتخاب جیتنے کی خاطر یوگی نے ایک تیر سے کئی شکار کرنے کی مذموم کوشش کر ڈالی۔ انہوں نے ایک دلت لڑکی کی اجتماعی عصمت دری کے واقعہ میں سماجوادی پارٹی کے مقامی مسلم رہنما معید خان کو پھنسایا تاکہ ایک طرف مسلمانوں کو بدنام کیا جائے دوسرے سماجوادی پارٹی دلتوں کا دشمن بنا کر ان کا دل جیتا جائے۔ اس معاملے میں ایس پی لیڈر کے خلاف بلا تحقیق گینگسٹر ایکٹ کے تحت کی کارروائی کر کے گودی میڈیا میں اچھالا گیا۔ معید کان کی املاک پر بلڈوزر کی ویڈیو دکھا کر یوگی کی مقبولیت بڑھائی گئی۔ سماجوادی پارٹی نے ان تمام الزامات کا انکار کر کے دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کرنے کی ڈی این اے ٹیسٹ کا مطالبہ کر دیا۔ اس کا کہنا تھا کہ بلڈوزر کی سیاست غلط ہے۔ بلڈوزر کسی مجرم کے گھر پر بھی نہیں چلنا چاہئے اور یہ سپریم کورٹ کی ہدایت بھی ہے۔

معید خان کے اہل خانہ اور گاؤں والوں کا شروع سے موقف تھا کہ بیکری کے ملازم راجو خان کے مذکورہ کمسن لڑکی کے ساتھ ناجائز تعلقات تھے اور اسی وجہ سے وہ حاملہ ہوئی لیکن سیاسی مفاد کی خاطر کی معید خان کو پھنسایا گیا۔ جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے اس لیے اب ڈی این اے رپورٹ سے ثابت ہوگیا سماجوادی پارٹی کے لیڈر بے قصور تھا اور ان کی جائیداد پر بلڈوزر کا چلانا ناانصافی تھی۔ ایودھیا میں کراری ہار کے خلاف بی جے پی حکومت کی یہ ایک انتقامی کارروائی تھی۔ معید خان کے کے وکیل نے عدالت میں دلیل تھی کہ 71 رسالہ بزرگ کو سیاسی وجوہات کی بنا پر پھنسایا گیا ہے۔ انہیں یہ شکایت بھی تھی کہ معید خان کیس سے متعلق کوئی دستاویز نہیں فراہم کی گئی جبکہ سرکاری وکیل اور ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل ونود شاہی نے اس معاملے کو نہایت سنگین بتایا تھا۔ ڈی این اے رپورٹ سے یہ تو تصدیق بھی کی کہ 20 رسالہ بیکری ملازم راجو خان نے دلت لڑکی کی عصمت دری کی تھی اسی وجہ سے حمل کے امکانات ہیں مگر نہ تو زور زبردستی ثابت ہوئی اور نہ معید کے ملوث ہونے کا ثبوت ملا۔ اس معاملے میں دل برداشتہ ہو کر بی جے پی نے ملکی پور حلقۂ انتخاب کا الیکشن ہی ملتوی کر دیا۔ اس معاملے میں انتظامیہ اور میڈیا کو نہ صرف معافی مانگنی چاہیے بلکہ معید خان کی نقصان بھرپائی بھی عدل کا تقاضہ ہے۔ ایسے مجرمین کو جب تک قرار واقعی سزا نہیں ملتی۔ سیاسی مقاصد کے تحت کردار کشی اس وقت رکے گی جب ان مجرمین کو سزا ملے۔ یوگی بابا کا یہ حربہ ناکام ہوگیا تو بہرائچ میں فساد بھڑکا کر پورے صوبے میں نفرت پھیلانے کی سازش رچی گئی مگر وہ داؤں بھی الٹا پڑ گیا۔ اس میں پہلے تو ایک برہمن نوجوان جان سے ہاتھ دھو بیٹھا اور پھر فساد کرانے کے الزام میں دو ہندو نوجوانوں کی وائرل ویڈیو نے رنگے ہاتھ پکڑوا دیا۔ اس میں وہ اعتراف کرتے ہیں کہ ان کو دنگا فساد کرنے کی خاطر دو گھنٹوں کی چھوٹ دی گئی تھی لیکن کچھ لوگوں کی غداری کے سبب وہ اپنے ارمان نہیں نکال سکے۔ اب یہ تحقیق ہونی چاہیے کہ یہ چھوٹ کس نے دی تھی؟ بہرائچ فساد میں مسلمانوں کا مالی نقصان ضرور ہوا مگر خلاف روایت ہندوؤں کا نہ صرف جانی نقصان ہوا بلکہ گرفتاری بھی انہیں کی عمل میں آئی۔ اس طرح ہندو مسلم منافرت پھیلا کر الیکشن جیتنے کا خواب چکنا چور ہوگیا۔ وزیر اعلیٰ یوگی ادیتیہ ناتھ کے ستارے فی الحال گردش میں ہیں۔ انتخاب کی تیاری کے دوران دو عدد حراستی اموات نے ان کے انتظامیہ پر سوالیہ نشان لگا دیا کیونکہ وہی صوبے کے وزیر داخلہ بھی ہیں۔ 11 ر اکتوبر کو لکھنو کے وکاس نگر میں 24 سالہ امن گوتم کو پولیس نے تھانے میں اتنا مارا پیٹا کہ اس کی موت ہوگئی۔ پولیس نے بعد میں طبیعت خراب ہونے کی کہانی گڑھی مگر امن گوتم کے لواحقین اور رشتہ داروں نے پولیس کے بیان کو مسترد کر دیا۔ ان کا الزام ہے کہ امن گوتم دوستوں کے ساتھ گھومنے گیا تھا۔ پولیس اس کو جبراً پکڑ کر لے گئی اور اسے جوئے کے اڈے سے پکڑنے کی کہانی بنائی۔ اہل خانہ کے مطابق امن گوتم کی موت پولیس کی مار پیٹ سے ہوئی ہے اور انتظامیہ اس پر لیپا پوتی کر رہا ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق پولیس اہلکار شیلیندر سنگھ اور تین دیگر پولیس اہلکار کی مار پیٹ سے جب وہ بے ہوش ہوگیا تو گھبرا کر اس کو اسپتال میں داخل کروایا گیا۔ امن گوتم کی بیوہ بیوی نے تھانے میں ایف آئی آر درج کروا کر سی بی آئی جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس حراست میں امن گوتم کا معاملہ ٹھنڈا نہیں ہوا تھا کہ لکھنؤ کے تھانے چنہٹ میں ایسی ہی واردات ہوگئی۔ یہاں پر بستی جبین آباد کے ساکن موہت کمار پانڈے کا کسی سے تنازعہ ہوگیا۔ پولیس دونوں فریق کو تھانے لے گئی اور مخالف فریق کو چھوڑنے کے بعد موہت پانڈے کو پولیس نے جم کر پیٹنے کے بعد لوہیا اسپتال میں داخل کرا دیا جبکہ اس کی موت ہو چکی تھی۔ موہت کے اہل خانہ کو اسپتال پہنچنے پر پولیس نے انہیں اندر جانے سے روک کر چور کی داڑھی میں تنکا والا ثبوت پیش کر دیا۔

امریکی انتخاب میں ایران اور اسرائیل؟

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

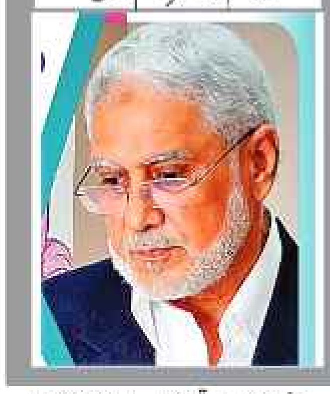

امریکہ کا صدارتی انتخاب اپنے آخری مرحلہ میں ہے۔ کسی زمانے میں سوویت یونین یا روس پر اسے متاثر کرنے کا الزام لگتا تھا لیکن اب اس کی جگہ ایران نے لے لی ہے۔ معروف نشریاتی ادارے سی این این نے یہ خبر نشر کر کے ساری دنیا کو چونکا دیا ہے کہ ایرانی فوج اسرائیل پر امریکی صدارتی انتخاب سے قبل جنگی اور انتہائی تکلیف دہ حملہ کر سکتی ہے۔ ستمبر کے صدارتی مباحثے میں حزب اقتدار کی صدارتی امیدوار کملا ہیرس نے اسرائیل کی حمایت کرتے ہوئے نہ صرف یہ یقین دہانی کی تھی کی وہ صہیونی ریاست کو دفاع کی صلاحیت فراہم کریں گی بلکہ واضح انداز میں کہا تھا کہ امریکہ کا سب سے بڑا دشمن روس نہیں بلکہ ایران ہے۔ اس لیے کہ اس کے ہاتھ امریکی فوجیوں کے خون سے سنے ہوئے ہیں۔ ایران اور اس کے حلیف تو اسرائیل سے برسر جنگ ہیں اس لیے کملا کے اس ناعاقبت اندیش بیان ایک مطلب تو یہ ہے کہ اسرائیل کی سرزمین پر امریکی فوجی لڑ رہے ہیں اس لیے مارے بھی جا رہے ہیں اور دوسرا معنیٰ یہ ہے کہ امریکہ کی 51 ویں ناجائز ریاست اسرائیل ہے اور یہ دونوں باتیں درست ہیں۔ کملا نے حسن نصر اللہ کی شہادت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ ایران یا اُس کی حلیف گروہوں سے اسرائیل کو لاحق ہر خطرے سے بچنے کے لیے اس کا بھرپور ساتھ دیں گی۔ کملا ہیرس کا روس کی بہ نسبت ایران کو بڑا دشمن سمجھنا درست ہے کیونکہ روس کے ساتھ امریکہ کا کوئی نظریاتی یا مذہبی اختلاف نہیں ہے۔ فی الحال روس ایک اشتراکی نہیں بلکہ سرمایہ دارانہ ملک ہے اور امریکی تہذیب وثقافت کے لیے کوئی چیلنج نہیں ہے اس کے برعکس ایران ہر لحاظ سے امریکہ کی آنکھوں کا کانٹا بنا ہوا ہے۔ کملا ہیرس کے حریف ڈونلڈ ٹرمپ کی اسرائیل دوستی کے سبھی قائل ہے۔ وہ گولان پہاڑیوں پر اسرائیلی قبضے کو جائز ٹھہرا چکا ہے۔ ٹرمپ نے اسرائیل کے دار الخلافہ کو تل ابیب سے یروشلم منتقل کرنے کی حمایت کر کے اپنا سفارتخانہ وہاں کھول دیا تھا۔ 2018ء میں ٹرمپ نے عالمی طاقتوں کے ایران سے جوہری پروگرام کے طے شدہ معاہدے سے امریکہ کو یکطرفہ طور پر باہر نکال کر مشرق وسطیٰ پر برسوں سے جاری حملوں کو بھی ختم کرنے کا اعلان کیا تھا۔ اپنے منافقانہ بیان کے باوجود اس نے بغداد کے اندر 2020ء میں ڈرون حملے کے ذریعہ ایران کے فوجی سربراہ جنرل قاسم سلیمانی اور دیگر ایرانی باشندوں کو ڈرون حملے میں شہید کر دیا۔ اسرائیل پر ایران کے جوابی کارروائی کی تیاری اسی وقت شروع ہو چکی تھی جسے ایک ماہ قبل عملی جامہ پہنایا گیا۔

ڈونلڈ ٹرمپ پچھلے انتخاب سے قبل تو خوب اسلام دشمن بیانات دیا کرتا تھا مگر کامیاب ہونے کے بعد انہوں نے سعودی عرب اور دیگر مسلم ممالک سے تعلقات استوار کر کے اسلحہ بیچنا شروع کر دیا۔ وہ ہتھیار اسرائیل کے خلاف استعمال نہ ہوں اس کی پیش بندی کی خاطر ابراہیم معاہدے کے تحت اپنے حلیف ممالک کے اسرائیل سے تعاون اشتراک پر زور دینے لگا۔ اس وقت ایسا لگنے لگا تھا کہ بحرین کے بعد بہت جلد سعودی عرب اور دیگر ممالک بھی امریکی جال میں پھنس جائیں گے مگر ۷ ر اکتوبر کے حماس حملے نے ٹرمپ کا وہ خواب چکنا چور کر دیا۔ اب اس کا احمقانہ دعویٰ ہے کہ اگر وہ برسر اقتدار ہوتا حملہ ہی نہیں ہوتا حالانکہ اس کا بغل بچہ اگر تل ابیب میں بیٹھ کر اسے نہیں روک سکا تو ہزاروں میل دور وہ کیا کر لیتا لیکن ٹرمپ کا اندیشہ اب درست نکلنے والا ہے۔ ایران اور سعودی عرب کے درمیان تعلقات گہرے ہو رہے ہیں اور وہ دن دور نہیں کہ جب امریکہ سے خریدے جانے والے ہتھیار براہ راست یا بالواسطہ اسرائیل کے خلاف استعمال ہوں گے۔ ویسے اس پر امریکہ کو کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اب اس اسلحہ کا استعمال بیچنے والے کی خواہش کے مطابق نہیں بلکہ اس کو خریدار کی مرضی سے ہوگا۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ اگر کملا ہیرس جیت گئیں تو تیسری عالمی جنگ ہو جائے گی اور اسرائیل صفحۂ ہستی سے مٹ جائے گا۔ ویسے خود ٹرمپ جیت تب بھی وہ اسرائیل کو مٹنے سے نہیں بچا سکتا کیونکہ صہیونیوں کی الٹی گنتی شروع ہو چکی ہے۔ وہاں سے 20 لاکھ شہری بھاگ چکے ہیں جو پوری آبادی کا ۲۲ ر فیصد ہیں اور باقی بھی فرار ہونے کے فراق میں ہیں۔ جس ملک کی بنیاد اس قدر کمزور ہو وہ بھلا کیسے قائم رہ سکتا ہے؟ مشرق وسطیٰ میں اپنے اس وفادار کے وجود کی بابت امریکہ بہت فکر مند ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان میتھیو ملر نے اپنی تازہ پریس بریفنگ میں کہا کہ ہم یہ تو نہیں کہیں گے کہ ایران کیا کر سکتا ہے اور کیا نہیں کر سکتا مگر اتنا ضرور کہیں گے کہ ایران کو اسرائیلی حملوں کا جواب نہیں دینا چاہیے۔ ایران کو صبر وتحمل کی تلقین کرنے والے میتھیو ملر نے اعتراف کیا کہ ایران کے میزائل حملوں کا اسرائیل نے بھرپور جواب دے دیا۔ اب یہ سلسلہ ختم ہو جانا چاہیے تاکہ معاملات مزید نہ بگڑیں اور خطے میں مکمل جنگ کی راہ ہموار نہ ہو۔ سوال یہ ہے کہ اسرائیل نے غزہ اور لبنان میں جو خون ناحق بہایا ہے اس کا جواب کون دے گا؟

ڈونلڈ ٹرمپ پچھلے انتخاب سے قبل تو خوب اسلام دشمن بیانات دیا کرتا تھا مگر کامیاب ہونے کے بعد انہوں نے سعودی عرب اور دیگر مسلم ممالک سے تعلقات استوار کر کے اسلحہ بیچنا شروع کر دیا۔ وہ ہتھیار اسرائیل کے خلاف استعمال نہ ہوں اس کی پیش بندی کی خاطر ابراہیم معاہدے کے تحت اپنے حلیف ممالک کے اسرائیل سے تعاون اشتراک پر زور دینے لگا۔

امریکہ کی منت وسماجت سے قطع نظر عالمی مبصرین کو یقین ہے کہ ایران اپنی سرزمین پر اسرائیل کے حالیہ حملے کا فیصلہ کن اور تکلیف دہ جواب دے گا۔ اس حوالے سے ایرانی ذرائع کا دعویٰ ہے کہ اس نے اسرائیل پر اتنے دھماکوں اور حملوں کی تیاریاں کر رکھی ہیں کہ نسلیں انہیں یاد رکھیں گی۔ یہ قیاس آرائی بھی ہو رہی ہے کہ مذکورہ حملہ امریکہ میں 5 نومبر کو منعقد ہونے والے صدارتی انتخابات سے پہلے کیا جا سکتا ہے۔ بڑے میاں تو بڑے میں چھوٹے میاں اسرائیل بھی اپنے حملے کے ممکنہ ایرانی ردعمل کی توقع کر رہا ہے۔ یہی وجہ ہے اسرائیل نے تہران کو خبردار کیا ہے کہ اس کی سرزمین پر مزید کسی بھی حملے کا سختی سے جواب دیا جائے گا۔ اسرائیل کے حالیہ حملے سے قبل اسرائیل سے ایسے بیانات کو سن کر لوگ بہت زیادہ فکرمند ہو جاتے تھے لیکن اب کیفیت بدل چکی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے اسرائیل کے 80 ر فیصد میزائل کو ایران نے ہوا میں ہی مار گرایا۔ ان حملوں کے بعد ایران کے اندر کوئی بنکر میں چھپنے کے لیے نہیں گیا کیونکہ عوام کو اپنے ملک کی صلاحیت اور حکمرانوں پر بھروسا تھا۔

تہران کے اندر اسماعیل ہنیہ کی شہادت میں ایرانی جاسوس کے ملوث ہونے کا انکشاف ہوا تھا۔ اس معاملے میں گرفتاریاں بھی عمل میں آئی تھیں۔ اس وقت صہیونیوں سے مرعوب لوگ موساد کی تعریف میں آسمان اور زمین کے قلابے ملانے لگے تھے لیکن ان کو پتہ ہونا چاہیے کہ اسرائیل میں پچھلے دو ماہ کے دوران ایران کے لیے جاسوسی کے الزام میں دوسری بار گرفتاری عمل میں لائی گئی ہے۔ اسرائیلی حکام نے اعتراف کیا ہے کہ ایرانی حکام اسرائیل کے خفیہ نیٹ ورک میں سیندھ لگانے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں۔ ایک اسرائیلی جوڑے کو مرکزی خفیہ ادارے 'موساد' کے ڈھانچے اور فوج کی حکمتِ عملی طے کرنے والے تھنک ٹینک کے بارے میں معلومات جمع کرنے کے الزام میں گرفتار کیا جا چکا ہے۔ اس معاملے میں رافیل اور گلیبو نے تفتیش کے دوران تسلیم کیا کہ انہیں اسرائیل کے خفیہ نیٹ ورک کی بابت بنیادی باتیں معلوم کر کے ایرانی حکام کو منتقل کرنے پر مامور کیا گیا تھا۔ اس جوڑے نے بتایا کہ انہوں نے کئی ماہ سے اسرائیل کے خفیہ اور حساس اداروں پر نظر رکھی ہوئی تھی۔

دو ماہ قبل بھی ایک اسرائیلی باشندے کو ایران کے لیے جاسوسی کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ اس نے تفتیش کے دوران تسلیم کیا تھا کہ تربیت کے بعد اُسے ٹاسک دے کر ایران سے بھیجا گیا تھا۔ یہ شخص کاروباری ویزے پر ایران گیا تھا اور وہاں خفیہ اداروں کے حکام سے ملاقات کے بعد اسرائیل کے خلاف جاسوسی کے لیے راضی ہو گیا تھا۔ اس انکشاف کے بعد اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے خفیہ اداروں کی چوکسی بڑھانے کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اسرائیل کے طول وعرض میں عوام کی سرگرمیوں پر بھی گہری نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ اسرائیل میں حفاظتی انتظامات پہلے ہی بہت سخت ہیں لیکن اب خود اسرائیلی عوام کی سرگرمیاں مشکوک ہو گئی ہیں۔ اسرائیل کے اندر جو خوف ودہشت کا ماحول ہے اس کا اندازہ لگانے کے لیے اسرائیلی کابینہ کے اس نئے فیصلے قابل توجہ ہیں۔ اس میں پہلا فیصلہ تو یہ ہے کہ کابینی اجلاس میں صرف وزراء ہی شرکت کریں گے۔ ان کے مشیروں اور دیگر لوگوں کو اجازت نہیں ہوگی۔ یہ تجویز بھی اہم ہے کہ آگے چل کر ایسی ساری نشستیں بنکروں کے اندر ہوں گی اور ان میں کسی کو اسلحہ رکھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس طرح وزراء تک شک کے دائرے میں لپیٹ لیا گیا ہے۔ اسرائیل کے اندر پھیلے ہوئے اس موت کے خوف پر یہودیوں کے حوالے سے قرآن کریم کی یہ آیت صادق آتی ہے: "تم انہیں سب سے بڑھ کر جینے کا حریص پاؤ گے حتیٰ کہ یہ اس معاملے میں مشرکوں سے بھی بڑھے ہوئے ہیں ان میں سے ایک ایک شخص یہ چاہتا ہے کہ کسی طرح ہزار برس جیے، حالانکہ لمبی عمر بہرحال اُسے عذاب سے تو دور نہیں پھینک سکتی جیسے کچھ اعمال یہ کر رہے ہیں، اللہ تو انہیں دیکھ ہی رہا ہے"۔

اسلام میں اوقاف اور تحفظ اوقاف

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

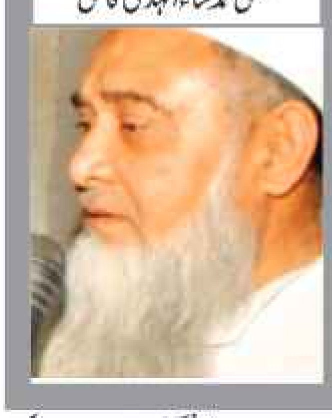

اسلام میں انفاق فی سبیل اللہ اور صدقہ نافلہ کی بڑی اہمیت ہے، یہ زکوٰۃ، صدقات واجبہ اور ایسے نسبی رشتوں پر خرچ کی جانے والی رقم سے الگ ایک چیز ہے، جن کا نان ونفقہ واجب ہوتا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ رب العزت نے انفاق کی تلقین کی ہے، اور فرمایا کہ جو بچ جائے اسے خرچ کیا کرو اور جو کچھ بھی تم مال خرچ کرتے ہو اس میں تمہارا ہی فائدہ ہے، ایک اور آیت میں اللہ رب العزت نے واضح کر دیا کہ تم بھلائی کے مقام کو اس وقت تک پا نہیں سکتے جب تک تم اپنی محبوب چیز کو خرچ نہ کرو۔ انسان کی سب سے پسندیدہ چیز جان ومال اور اولاد ہیں، ان کی محبوبیت دلوں میں اس قدر بیٹھی ہوئی ہے کہ آدمی اپنا سب کچھ اس کے حصول کے لیے قربان کرنے کو تیار رہتا ہے، جہاد میں جان ومال اور سماجی تقاضوں اور ضرورتوں کی تکمیل کے لیے اللہ رب العزت نے انفاق فی سبیل اللہ کی تلقین کی، یہ صدقات نافلہ، قرض حسنہ کی شکل میں عموماً ہوا کرتے ہیں، اللہ رب العزت نے اس پر بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے۔ ارشاد ربانی ہے: مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ۔ لیکن مال میں منقول اور غیر منقولہ ہر قسم کی مالیت اور ملکیت شامل ہے، اس لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد سے ہی اللہ کے راستے میں غیر منقولہ جائیداد کنویں، باغات اور کھیتوں کے وقف کو رواج ملا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف ان کی حوصلہ افزائی فرمائی؛ بلکہ دینے والوں کو مختلف قسم کی بشارتیں دیں۔ کہا جاتا ہے کہ سب سے پہلا وقف خود اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد قبا کی زمین کے حصول کے بعد کیا، مدینہ پہونچنے کے بعد مخیریق نامی یہودی نے سات باغ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مرنے کے بعد پیش کرنے کی وصیت کی تھی، غزوۂ احد میں جب وہ مارا گیا تو وہ ساتوں باغ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ (وقف) کر دیا، اس کے بعد صحابہ کرامؓ نے کثرت سے وقف کرنا شروع کیا، چنانچہ حضرت عمرؓ نے خیبر کی زمین، حضرت عثمانؓ نے بئر رومہ اور حضرت ابوطلحہ انصاریؓ نے "بیر حا" نامی باغ وقف کیا۔ جو اوقاف کی مشروعیت اور اس کی اہمیت بتانے کے لیے کافی ہیں۔ وقف کا اطلاق ہر قابل انتفاع چیز کو اپنی ملکیت سے نکال اللہ کی ملکیت میں دے دینے پر ہوتا ہے، جس کا نفع دائمی تو نہیں دیر پا ہو، دائمی اس لیے نہیں کہ یہ دنیا ہی فانی ہے، اس لیے یہاں کسی چیز کے بارے میں دوام کے ساتھ انتفاع کی شرط نہیں لگائی جا سکتی۔ ہندوستان میں مساجد، مدارس، خانقاہیں، قبرستان، مزارات، مسافر خانے وغیرہ کے لیے زمینوں کے وقف کرنے کا عام مزاج رہا ہے، جس سے امت کی مختلف قسم کی ضروریات پوری ہوتی رہی ہیں، اسلامی تعلیمات کے مطابق وقف کرنے کے لیے تحریری دستاویز کی بھی ضرورت نہیں ہے، زبانی کہہ دینا کافی ہے، فقہاء نے تو یہاں تک لکھا ہے کہ کسی نے اپنی زمین میں اپنے صرفہ سے مسجد بنوائی اور عوام الناس کو نماز پڑھنے کی عمومی اجازت دیدی تو اسے مسجد کے طور پر وقف مانا جائے گا، جس زمین، دوکان، مکان وغیرہ کو وقف کر دیا گیا تو وہ بندے کی ملکیت سے نکل کر اللہ کی ملکیت میں چلا جاتا ہے، اللہ بے نیاز ہے اسے کسی چیز کی حاجت نہیں، اس لیے ملکیت اللہ کی اور اس کا نفع بندگان خدا کے لیے ہوا کرتا ہے، یعنی اللہ کی ملکیت میں جانے کے بعد کسی کے لیے یہ ممکن نہیں کہ اس کی ملکیت تبدیل کر دے، اسی لیے اوقاف کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی خرید وفروخت کسی کے لیے درست نہیں ہے، اوقاف کی زمینوں کو بار آور بنانا ایک دوسری چیز ہے اور اس کو فروخت کر کے دوسرے کے نام کرنا الگ چیز ہے، فروختگی سے اس کی ملکیت اور اوقاف کی حیثیت عرفی زائل ہو جاتی ہے، اس لیے کسی کو اس کی اجازت نہیں دی جا سکتی، بعض مخصوص حالتوں میں قاضی شرع کی اجازت سے کچھ تغیر وتبدل کی گنجائش ہے، لیکن عمومی طور پر ایسا کرنے کی گنجائش کسی مرحلے میں نہیں ہے۔

وقف کردہ جائیدادیں چوں کہ اللہ کی ملکیت میں چلی گئیں، اس لیے اسلام نے اس کے انتظام وانصرام کا الگ سے نظام بنایا، چنانچہ اس کی دیکھ ریکھ کے لیے جب تک واقف حیات سے ہے وہ خود یا جس کو چاہے متولی کی حیثیت سے نامزد کر سکتا ہے، اس کو انتظام وانصرام کے لیے اوقاف کی تولیت دوسروں کو منتقل کرنے کا پورا اختیار ہے وہ اگر کیے بعد دیگرے متولی کی تعیین کرنا چاہے تو اس کی بھی اسے اجازت ہے، لیکن متولی کا مالکانہ حق نہیں ہوتا کہ وہ جیسے چاہے اس میں تصرف کرے اور جب متولی کو یہ اختیار نہیں ہے تو سرکار کی قائم کردہ وقف کونسل، ریاستی وقف بورڈ، وقف بورڈ کی ضلعی کمیٹیاں اور ضلع کے کلکٹر کو بھی اسے خرد برد کرنے کا حق نہیں ہے، اور اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو یہ شرعی اور قانونی طور پر بھی جرم ہے، کیوں کہ وہ امانت میں خیانت کا مرتکب ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ "لا ایمان لمن لا امانۃ لہ" جس کو امانت کا پاس نہیں اس کا ایمان معتبر نہیں، آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ وہ گوشت جو حرام چیزوں سے تیار ہوا، وہ جہنم کا زیادہ مستحق ہے، حضرت عائشہ کی ایک روایت میں ہے کہ اگر کسی نے ایک بالشت زمین بھی ظلماً لیا تو اس کی گردن میں سات زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا۔ متولی کبھی خود واقف ہوتا ہے یعنی جس نے اللہ کی رضا کے لیے بندوں کی ضروریات کو سامنے رکھ کر کسی چیز کو اللہ کی ملکیت میں بشکل وقف دے دیا، اس کا نفع کہاں خرچ ہوگا، یہ واقف کی تعیین پر موقوف ہے، واقف نے جس کام کے لیے دیا ہے اور اس نے جن مقاصد کے لیے اسے وقف کیا ہے، اس سے سرمو انحراف کی گنجائش نہیں ہے، اگر اس نے غرباء، یتامیٰ، مساکین اور ضرورت مندوں کی ضروریات کی تکمیل کے لیے وقف کیا ہے تو اس کی آمدنی ان ہی مدات میں خرچ کی جائے گی، لیکن اگر اس نے مدارس، مساجد، مسافر خانے وغیرہ کے لیے وقف کیا ہے تو اس کی آمدنی دوسری چیزوں پر خواہ وہ جس قدر بھی ضروری ہوں، خرچ نہیں کی جا سکتی، اسلام میں واقف کی منشا اور مقاصد کی تعیین کا وہی مقام ہے جیسا قرآن واحادیث میں مذکور احکام کا ہے، اسی لیے منشاء واقف کو "کنص الشارع" سے تعبیر کیا گیا ہے۔ کبھی واقف یہ چاہتا ہے کہ اس کی زمین تقسیم نہ ہو اور اس سے اس کی اولاد ہی نفع حاصل کرے تو وہ اسے اپنے اولاد پر وقف کر دیتا ہے، جس کو وقف علی الاولاد کہتے ہیں، اس کی تولیت کی شکلیں طے کرتا ہے اور ان زمینوں کی آمدنی کا کچھ حصہ خیراتی کاموں کے لیے وقف کر دیتا ہے، شریعت میں اس کی بھی گنجائش ہے اور ہندوستان میں بہت سارے اوقاف کی حیثیت وقف علی الاولاد کی ہے۔ اسی طرح بہت ساری زمین وقف کی وہ ہیں جو نہ تو وقف بورڈ میں درج ہیں اور نہ ہی ان کے کاغذات موجود ہیں، لیکن برسہا برس اور بعضے سینکڑوں سال سے مسجد، قبرستان اور دوسرے کاموں میں استعمال ہو رہے ہیں، شریعت کی نظر میں وہ بھی وقف ہی ہیں اور ان کو نہ تو سرکار کو دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی اس میں کوئی تبدیلی کی جا سکتی ہے، شریعت نے پورا نظام وقف مسلمانوں کو دیا ہے اس کی ضرورت اور اہمیت کے ساتھ اس کی نفع بخشی اور انتظام وانصرام کا جامع طریقہ کار بھی عطا کیا ہے، ہم اس کے پابند ہیں کہ اس کے تحفظ کے لیے شرعی نظام کے حساب سے لگے رہیں اور چوں کہ اس کو تبدیل کرنے کا حق کسی کو نہیں ہے اس لیے ایسی تمام کوششوں کو ہم مداخلت فی الدین سمجھیں اور ہر سطح پر دین میں مداخلت کرنے والی قوتوں کو ناکام کرنے کی سعی کریں۔ ہندوستان میں کثرت سے سروے کرنے والوں نے قبرستان اور غیر مزروعہ عام کو بہار سرکار لکھ دیا ہے، حالاں کہ قبرستان کی زمینیں مسلمان مردوں کو دفن کرنے کے لیے وقف کی گئی ہیں، اس لیے سروے میں اسے بہار سرکار لکھ دینا اوقاف کی زمین پر سرکاری قبضہ کے مترادف ہے، بہار میں جدید سروے کا کام شروع ہو گیا ہے، ایسے میں اپنی زمین وجائیداد کے ساتھ گاؤں میں اوقاف کی زمینوں کا سروے بھی وقف کی حیثیت سے کرنا چاہیے، اور اس کے لیے گاؤں اور محلوں کے لوگوں کو سرگرم ہونا ہوگا تاکہ اوقاف کی زمینوں پر سرکاری قبضہ کو روکا جا سکے۔

وقف کا اطلاق ہر قابل انتفاع چیز کو اپنی ملکیت سے نکال اللہ کی ملکیت میں دے دینے پر ہوتا ہے، جس کا نفع دائمی تو نہیں دیر پا ہو، دائمی اس لیے نہیں کہ یہ دنیا ہی فانی ہے، اس لیے یہاں کسی چیز کے بارے میں دوام کے ساتھ انتفاع کی شرط نہیں لگائی جا سکتی۔ ہندوستان میں مساجد، مدارس، خانقاہیں، قبرستان، مزارات، مسافر خانے وغیرہ کے لیے زمینوں کے وقف کرنے کا عام مزاج رہا ہے

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی مجلس عاملہ نے ترمیمی بل آنے کے قبل ہی عوام کو بیدار کرنے کے لیے مختلف زون میں وقف بیداری کانفرنس کرنے کا فیصلہ لیا تھا اور طے پایا تھا کہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ اور مغربی بنگال کے خواص کا ایک اجتماع پٹنہ میں کیا جائے اس کی ذمہ داری مفکر ملت، امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم سکریٹری آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کو دی گئی۔ حضرت دامت برکاتہم نے ہم خدام امارت شرعیہ (جن میں کئی آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ارکان ہیں) کے ذریعہ ایک بڑی کانفرنس کے انعقاد کا فیصلہ کیا، جو پندرہ ستمبر کو باپو مہا سبھا گار زد گاندھی میدان پٹنہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اسی دن شام میں ایک اجلاس "تحفظ مدارس اسلامیہ" کے عنوان پر بھی المعہد العالی امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ کے ہال میں منعقد ہوگا، جس میں ناموس مدارس پر ہونے والے حملے کی دفاع کی صورت اور اس کے طریقۂ کار پر تفصیلی گفتگو ہوگی، اس سلسلہ کا دعوت نامہ بھی چاروں صوبوں کے ذمہ داران مدارس اور وفاق المدارس الاسلامیہ سے ملحق مدارس تک پہونچا دیا گیا ہے۔ معاملہ وقف کا ہو یا مدارس کا، وقف ایکٹ میں مجوزہ ترمیمات کی بات ہو یا مدارس اسلامیہ کی حیثیت کے ختم کرنے پر بچوں کو اسکول میں داخل کرانے کی سرکاری مہم، دونوں انتہائی خطرناک ہیں، اور اس سے ہمارے ملی وجود اور دین کو خطرہ ہے، اللہ کا شکر ہے کہ مختلف ملی تنظیموں نے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی اس مہم پر لبیک کہا ہے اور انہوں نے اپنے اپنے بینر تلے تحفظ اوقاف کی مہم چلا رکھی ہے، امارت شرعیہ مختلف ملی تنظیموں کو اپنے ساتھ لیکر چل رہی ہے اور سرکاری وزراء اور سیاست دانوں سے مل کر میمورنڈم پیش کر رہی ہے، گفتگو کی حد تک ان کی جانب سے مثبت باتیں سامنے آ رہی ہیں۔

کینیڈا میں مندر پر خالصتان حامیوں کا حملہ قابل مذمت ہے: وی ایچ پی

نئی دہلی، 4 نومبر (ایجنسی)۔ وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) نے کینیڈا میں مندر پر خالصتان کے حامیوں کے حملے کی مذمت کی ہے۔ وی ایچ پی کے بین الاقوامی صدر آلوک کمار نے پیر کو یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ خالصتان کے حامیوں کی طرف سے کینیڈا میں ومندر پر حملہ انتہائی قابل مذمت ہے۔ ہندوستانی سفارت خانے کی طرف سے وہاں ایک کیمپ لگایا گیا تھا۔ سفارتخانے نے اس بارے میں تین روز قبل کینیڈین حکومت کو پیشگی اطلاع دی تھی اور مناسب سکیورٹی کی درخواست بھی کی تھی جسے نظر انداز کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ 31 اکتوبر کو دیوالی کے موقع پر کینیڈا کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ انڈو کینیڈین کینیڈا کی بہترین نمائندگی کرتے ہیں، ہم ان کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ہمیشہ ہندو کینیڈینوں کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ اپنے مذہب پر آزادی اور فخر سے عمل کریں۔ آلوک کمار نے کہا کہ کینیڈین وزیر اعظم کا یہ اعلان کھوکھلا ثابت ہوا۔ انہوں نے کہا کہ کینیڈا میں مندر پر حملے کا یہ پہلا واقعہ نہیں ہے۔ اس سے پہلے بھی گریٹر ٹورنٹو، برٹش کولمبیا اور برامپٹن میں مندروں پر حملے ہو چکے ہیں۔ کینیڈا میں جسٹن ٹروڈو کی مقبولیت میں کمی آئی ہے۔ ان کے اپنے ایم پیز نے عوامی طور پر ان سے استعفیٰ مانگ لیا ہے۔ ان کی کرسی خالصتان کے حامی ایم پی ایز پر ٹکی ہوئی ہے، اس لیے ان کی کھلی حمایت خالصتانیوں کے ساتھ ہے۔ ان کے رویے کی وجہ سے ہندوستان اور کینیڈا کے تعلقات بھی خراب ہو گئے ہیں۔ کینیڈا میں جمہوریت، قانون کی حکمرانی اور سیکولرازم کے بنیادی اصولوں کی بھی خلاف ورزی کی جاتی ہے۔

اسرائیل جنگ بندی پر راضی ہو جائے تو ایران کی جوابی کارروائی میں نرمی ہوگی: مسعود پیزشکیان

تہران، 04 نومبر (ایجنسی)۔ ایران کے صدر مسعود پیزشکیان نے کہا ہے کہ ایران کے اتحادیوں اور اسرائیل کے درمیان ممکنہ جنگ بندی ایرانی فوجی تنصیبات پر اسرائیلی حملے کی جوابی کارروائی کی شدت کو کم کر سکتی ہے۔ ایرانی خبر رساں ادارے ارنا کے مطابق صدر مسعود پیزشکیان نے کہا اگر اسرائیل جنگ بندی قبول کرتا ہے اور خطے میں جاری مظلوم لوگوں کے قتل سے رکتا ہے تو اس سے ایران کی جوابی کارروائی کی شدت کم ہو سکتی ہے۔ مسعود پیزشکیان نے مزید کہا ایران اپنی خود مختاری و سلامتی کے خلاف کسی بھی جارحیت کو بغیر کسی وجہ کے نہیں چھوڑے گا۔ خیال رہے اسرائیل نے 26 اکتوبر کو ایران کی فوجی تنصیبات پر بمباری کی تھی۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ یکم اکتوبر کو ایران کی طرف سے اسرائیل پر کیے گئے جوابی حملوں کے سلسلے میں یہ جوابی کارروائی کی گئی ہے۔ ہفتہ کے روز طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای نے کہا یہ جان لینا چاہیے کہ امریکہ و صیہونی دشمن ایران، ایرانی قوم اور مزاحمتی محاذ کے خلاف جو کچھ کر رہا ہے اس کا ضرور منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ ایران پر کی گئی جوابی بمباری کے بعد وزیر اعظم نیتن یاہو نے کہا کہ ایران کی دفاعی صلاحیتوں اور میزائلوں کی تیاری کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق اس بمباری سے ایک شہری ہلاک ہوا۔ ایران کی مسلح افواج کا کہنا ہے کہ اس بمباری سے چار فوجی ہلاک ہوئے جبکہ چند ریڈار سسٹم کو محدود نقصان پہنچا ہے۔

فوجی تربیت کے دوران ایرانی پاسدارانِ انقلاب کا طیارہ حادثہ کا شکار، کمانڈر جنرل سمیت 2 افراد ہلاک

ایران اور اسرائیل میں جاری تنازعہ کے درمیان ایک ایرانی تربیتی طیارہ کے حادثہ کا شکار ہونے کی خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایران میں پاکستانی سرحد کے پاس فوجی تربیت چل رہی تھی۔ اسی تربیت کے دوران ’آٹو گائیرو‘ حادثہ کا شکار ہو گیا جس میں ایرانی پاسدارانِ انقلاب کے ایک کمانڈر جنرل حامد مجاندرائی کی موت واقع ہو گئی۔ اس حادثہ میں پاسدارانِ انقلاب کے ایک پائلٹ کی بھی موت ہو گئی ہے۔ سرکاری میڈیا رپورٹ کے مطابق ایران میں یہ حادثہ سیستان اور بلوچستان علاقہ کے پاس واقع سرکن سے ملحق سرحدی علاقہ میں ہوا ہے۔ خبر رساں ایجنسی ’تسنیم‘ کے مطابق فوجی تربیت کے دوران یہ حادثہ پیش آیا جس میں 2 افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔ یہ ایک ’آٹو گائیرو‘ طیارہ تھا۔ آٹو گرائیرو ایک طرح سے ہیلی کاپٹر کی طرح نظر آنے والا طیارہ ہے، لیکن ہیلی کاپٹر سے چھوٹا اور چلانے میں آسان ہوتا ہے۔ ایران میں یہ عموماً پائلٹ کو تربیت دینے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ آٹو گائیرو کے ذریعہ سرحد کی نگرانی بھی کی جاتی ہے۔ اس کی صلاحیت کے مطابق صرف 2 لوگوں کو ہی سوار کیا جا سکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مئی 2024 میں ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کی موت ہیلی کاپٹر حادثہ کے دوران ہوا تھا۔ اس ہیلی کاپٹر میں مجموعی طور پر 9 لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ اگست ماہ میں بھی ایک خوفناک طیارہ حادثہ ہوا تھا، لیکن یہ واقعہ برازیل سے متعلق تھا۔ برازیل میں ہوئے اس طیارہ حادثہ میں مجموعی طور پر 62 لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ عراقی ملیشیا گروپ نے اسرائیل میں تین ڈرون حملے کرنے کا دعویٰ کیا

عراقی ملیشیا گروپ نے کہا کہ یہ حملے فلسطین اور لبنان میں اپنے لوگوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے کیے گئے

عراق کے شیعہ ملیشیا گروپ نے اسرائیلی اہداف پر تین ڈرون حملوں کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ گروپ کی طرف سے اتوار کو جاری کردہ ایک بیان کے مطابق اتوار کو گروپ کے جنگجوؤں نے اردن کی وادی میں ”اہم مقامات“ پر دو ڈرون حملے کیے، جو اردن کی اسرائیل اور مغربی کنارے کے ساتھ مغربی سرحد سے متصل ہے، اور تیسرا حملہ مقبوضہ گولان کی پہاڑیوں میں کیا۔ بیانات میں نشانہ بنائے گئے مقامات کی نشاندہی نہیں کی گئی اور نہ ہی کسی جانی نقصان کی اطلاع دی گئی۔ گروپ نے کہا کہ یہ حملے فلسطین اور لبنان میں اپنے لوگوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے کیے گئے۔ گروپ نے دشمن کے ٹھکانوں کو تیزی سے نشانہ بنانا جاری رکھنے کا عہد کیا۔

جب یحییٰ سنوار شہید ہوئے تو وہ 3 دنوں سے بھوکے تھے، اٹاپسی رپورٹ میں ہوا انکشاف

حماس چیف یحییٰ سنوار کی شہادت کے کئی دنوں بعد ایک انتہائی اہم خبر سامنے آ رہی ہے۔ میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ جب وہ شہید ہوئے تو اس وقت 3 دنوں کے بھوکے تھے۔ ایران کی خبر رساں ایجنسی ’ارنا‘ کی ایک رپورٹ میں یہ دعویٰ سنوار کی اٹاپسی رپورٹ کے حوالے سے کیا جا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 17 اکتوبر کو اسرائیلی فوج کے ایک آپریشن میں یحییٰ سنوار شہید ہو گئے تھے۔ اس کے اگلے دن اسرائیلی فوج نے ڈی این اے ٹیسٹ کے بعد سنوار کی ہلاکت سے متعلق تصدیق کی۔ حالانکہ سنوار کی موت کے کچھ دن بعد اٹاپسی کرنے والے ڈاکٹر چین کگلیل نے بتایا تھا کہ سنوار کی موت سر پر گولی لگنے کی وجہ سے ہوئی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ ڈاکٹر چین کگلیل کی دیکھ ریکھ میں سنوار کی لاش کا جائزہ لیا گیا تھا جب انھوں نے بتایا تھا کہ سنوار کے سر پر ایک حصہ میں گولی لگی تھی۔ ان کے داہنے ہاتھ اور پیروں میں بھی سنگین چوٹیں پہنچی تھیں۔ علاوہ ازیں ان کے بائیں ہاتھ کی ایک انگلی بھی کٹی ہوئی تھی۔ اب ان کی اٹاپسی رپورٹ سامنے آئی ہے جس میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ اسرائیلی فوجیوں نے جب انہیں مارا تو وہ 72 گھنٹوں سے بھوکے تھے۔ یحییٰ سنوار کے 72 گھنٹوں تک بھوکا رہنے والی بات اسرائیل کے اس دعوے پر سوال اٹھا رہے ہیں جس میں اس نے کہا تھا کہ غزہ میں پہنچنے والی انسانی مدد فلسطینیوں کو نہ پہنچ کر حماس کے جنگجوؤں تک پہنچ رہی ہے۔ اسرائیل پر ایسے الزامات بھی لگتے رہے ہیں کہ وہ قصداً غزہ میں انسانی مدد نہیں پہنچنے دے رہا جس سے غزہ کے لاکھوں لوگوں پر بھوک سے مرنے کا خطرہ منڈلا رہا ہے۔

कार्यालयः—वन प्रमण्डल पदाधिकारी, गुमला वन प्रमण्डल
E-mail :forest-gumla@jharkhandmail.gov.in
Mobile No. – 8987790115 Pin Code - 835207
पत्रांक ..../ दिनांक ..../

आवश्यक सूचना

सूचित किया जाता है कि दिनांक 22.10.2024 को गुप्त सूचना के आधार पर टाटीटोली, बांसडीह, गुमला रोड के पास से 18 पीस साल बोटा सहित एक पीकअप सं0–JH01CK5693 को जप्त कर गुमला वन परिसर में लाकर सुरक्षित रखा गया है। उक्त जप्त वन पदार्थ सहित वाहन के विरूद्ध प्राधिकृत पदाधिकारी–सह–वन प्रमंडल पदाधिकारी, गुमला वन प्रमंडल के न्यायालय में अधिहरण की कार्रवाई प्रारम्भ की गई है।

अतः समाचार पत्रों के माध्यम से जप्त वन पदार्थ के दावेदार (यदि कोई हो) एवं सम्बन्धित सभी को सूचित किया जाता है कि वे दिनांक 18.11.2024 को प्राधिकृत पदाधिकारी–सह–वन प्रमंडल पदाधिकारी, गुमला वन प्रमंडल के न्यायालय में 11:00 बजे पूर्वाहन स्वयं या अपने अधिवक्ता के माध्यम से उपस्थित होकर अपना पक्ष प्रस्तुत करें, अन्यथा उपलब्ध साक्ष्यों एवं अभिलेखों के आधार पर एक पक्षीय निर्णय ले लिया जायेगा।

प्राधिकृत पदाधिकारी,
–सह– वन प्रमंडल पदाधिकारी,
गुमला वन प्रमंडल।

PR 339856 Forest, Environment and Climate Changes(24-25)D

न्यायालय उपायुक्त, पलामू

नोटिस
झारखण्ड खनिज (अवैध खनन पर रोक, परिवहन एवं भंडारण)
नियम 2017 की नियम 11 के अंर्तगत
विविध(राजसात) वाद सं0 – 131/2024–25
राज्य बनाम् अज्ञात

नोटिस बनाम अज्ञात

इस दैनिक समाचार पत्र के माध्यम से सूचित किया जाता है कि अंचल अधिकारी हुसैनाबाद द्वारा दिनांक 12.09.2024 को ग्राम बड़ेपुर में सोन नदी के किनारे लगभग 75 ट्रैक्टर बालू खनिज का अवैध भण्डारण पाया गया जिसे जप्त कर राजस्व कचहरी–सह–आवासीय भवन बुधुआ(बड़ेपुर) के परिसर में अभिरक्षित की गयी है, जिस पर झारखण्ड खनिज (अवैध खनन पर रोक, परिवहन एवं भंडारण) नियम 2017 की नियम 11 के अंर्तगत राजसात की कार्रवाई हेतु जिला खनन पदाधिकारी पलामू के पत्रांक 1930/एम दिनांक 12.09.2024 से उपायुक्त पलामू के न्यायालय में प्राप्त हुआ है। उपरोक्त स्थल पर अवस्थित बालू खनिज पर यदि किसी व्यक्ति का दावा/आपत्ति हो तो दिनांक 05.11.2024 को 10.30 बजे पूर्वाहन में उपायुक्त न्यायालय में उपस्थित होकर पक्ष रखना सुनिश्चित करें, अन्यथा जप्त अवैध बालू खनिज पर राजसात् (Confiscation) की कार्यवाही पर अंतिम निर्णय ले लिया जाएगा।

उपायुक्त, पलामू के निदेशानुसार
उप समाहर्त्ता,
प्रभारी जिला विधि शाखा, पलामू

PR 339843 District(24-25).D

اسرائیل لبنان میں جنگ بندی کیلئے راہیں تلاش رہا ہے: رپورٹ

واشنگٹن، 04 نومبر (ہ س) ۔ اگرچہ اسرائیل یہ باور کرا چکا ہے کہ وہ جنوبی لبنان میں حزب اللہ کی صلاحیتوں پر ضرب لگانے میں مصروف ہے تاہم یہ بھی لگتا ہے کہ وہ جنگ ختم کرنے کا سوچ رہا ہے۔ اسرائیلی ٹی وی چینل 12 پر اتوار کی شام نشر ہونے والی ایک نئی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیل آئندہ دو ہفتوں میں لبنان کے محاذ پر جنگ ختم کرنے کے انتظامات کر رہا ہے۔ رپورٹ میں ایک سینئر اسرائیلی ذمے دار کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ 10 سے 14 روز میں شمالی محاذ پر معاہدے تک پہنچا جا سکتا ہے۔ ادھر اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے اتوار کے روز لبنان کے ساتھ سرحد کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انھوں نے شمالی اسرائیل میں امن کی واپسی کے عزم کا اظہار کیا خواہ یہ معاہدے کے ذریعے ہو یا اس کے بغیر۔ نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ حزب اللہ کو دریائے لیطانی کے پیچھے دھکیلنا اسرائیلی آبادی کی واپسی کے لیے بنیادی امر ہے۔ انھوں نے زور دیا کہ وہ حزب اللہ کو زندہ رکھنے کے لیے شام کے راستے آنے والی ایرانی آکسیجن منقطع کرنے پر کام کر رہے ہیں۔ ادھر نئی سیٹلائٹ تصاویر سے ظاہر ہوا ہے کہ اسرائیلی فوج جنوبی لبنان میں غزہ کی پٹی جیسا منظر نامہ بنانے کی کوشش میں ہے۔ مسلط کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ یہاں کے 11 قصبوں اور دیہات میں وسیع پیمانے پر تباہی پھیل چکی ہے۔ اسی طرح کئی ماہرین نے باور کرایا ہے کہ شاید اسرائیل کا مقصد آبادی سے خالی ایک بفرزون قائم کرنا ہے۔ یہ حکمت عملی اس نے غزہ کے ساتھ اپنی پوری سرحد پر بھی نافذ کی تھی۔ جنوبی لبنان میں زمینی آپریشن کے آغاز کے بعد اسرائیلی فوج نے دانستہ طور پر سرحدی علاقوں میں لبنانیوں کے درجنوں گھر دھماکوں سے تباہ کر دیے۔ اس دوران اس نے بعض دیہات میں داخل ہونے کی کوشش کی جہاں سے بعد میں وہ باہر نکل آئی۔ لبنان پر اسرائیلی حملوں میں شدت آنے کے بعد تقریباً دس لاکھ افراد نقل مکانی کر چکے ہیں۔

اسرائیل نے شام میں پاسداران انقلاب کے معاون کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا

دمشق، 04 نومبر (ہ س)۔ عماد امہز کو ایک اسرائیلی کمانڈو گروپ نے جمعہ کی صبح شمالی لبنان کے علاقے البترون کے ایک اپارٹمنٹ سے اغوا کر لیا تھا اور اتوار کو اسرائیلی فوج نے شام میں ایک آپریشن میں ایرانی پاسداران انقلاب کے ایک معاون کی گرفتاری کا اعلان کیا۔ اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ زیر حراست شخص کا نام علی سلیمان العصری ہے جو جنوب میں تسیدا علاقے سے تعلق رکھنے والا شامی ہے۔ اسرائیلی فوج نے مزید کہا کہ العصری کو ایران نے ملازم رکھا تھا اور اس نے ہماری افواج کے بارے میں انٹیلی جنس معلومات اکٹھی کی تھیں۔ اس کی گرفتاری نے اسرائیل پر مستقبل کے حملے کو روکا ہے اور گولان میں ایرانی اداروں کے کام کرنے کے طریقے کے متعلق آگاہی دی ہے۔ العصری سے اسرائیل میں تفتیش کی جا رہی ہے۔ ایک سکیورٹی ذریعے نے العربیہ کو انکشاف کیا ہے کہ ایک اسرائیلی کمانڈو فورس شام میں داخل ہوئی اور ایرانی پاسداران انقلاب کے لیے کام کرنے والے ایک شامی باشندے کو اغوا کر لیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی وضاحت کی کہ یہ آپریشن جنوبی شام کے شہر صیدا کے علاقے درعا میں کیا گیا۔ یہ بات اس وقت سامنے آئی جب ایک اسرائیلی فوجی اہلکار نے ہفتے کے روز اعلان کیا کہ اسرائیلی بحریہ کے کمانڈوز نے ساحلی شہر البترون میں حزب اللہ کے ایک اعلیٰ رکن کو گرفتار کر کے تفتیش کے لیے اسرائیل منتقل کر دیا ہے۔

خفیہ معلومات کا افشا، اپوزیشن نے نیتن یاہو کو اسرائیل کی قیادت کیلئے نااہل قرار دے دیا

تل ابیب، 04 نومبر (ہ س) ۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر سے خفیہ معلومات افشا ہونے کا معاملہ ابھی تک اسرائیلی حلقوں کو پریشان کر رہا ہے۔ اسرائیلی حزب اختلاف بھی اس بحران کے حوالے سے میدان میں آ گئی ہے۔ اس کے سربراہ یائر لیپڈ نے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو پر کڑی تنقید کی ہے۔ لیپڈ نے پارلیمنٹ کے رکن بینی گینٹس کے ساتھ ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ وزیر اعظم نیتن یاہو اسرائیل کی قیادت کے اہل نہیں ہیں اور وہ ریاست کے رازوں کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ بیان کے مطابق معلومات افشا ہونے کا معاملہ وزیر اعظم کے دفتر سے باہر آیا ہے لہذا اس بات کی تحقیقات ہونی چاہیے کہ آیا نیتن یاہو کو اس کا علم تھا۔ حزب اختلاف کے رہنما بینی گینٹس کا کہنا ہے کہ جو کچھ ہوا وہ محض افشا کا معاملہ نہیں بلکہ سیاسی مقاصد کے لیے ریاست کے رازوں کا سودا ہے۔ اس سے قبل اسرائیلی عہدے داران نے بتایا تھا کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کا ایک معاون انتہائی خفیہ انٹیلی جنس معلومات افشا کیے جانے کے الزام میں گرفتار افراد میں شامل ہے۔ اسرائیلی نشریاتی ادارے کے مطابق مذکورہ معاون نے غزہ کی جنگ شروع ہونے کے بعد سے نیتن یاہو کے ساتھ بہت قریب رہ کر کام کیا۔ اس نے حساس نوعیت کے سیکورٹی اجلاسوں میں شرکت کی۔ سیکورٹی چیکنگ میں ناکام رہنے کے باوجود اس کے سامنے انتہائی خفیہ معلومات پیش کی گئیں۔ واضح رہے کہ اسرائیلی عدالت کے جج مناحیم مزراحی نے تصدیق کی ہے کہ جنرل سیکورٹی کا ادارہ، اسرائیلی پولیس اور اسرائیلی فوج خفیہ معلومات افشا ہونے کے نتیجے میں قومی سلامتی کی مبینہ خلاف ورزی کے حوالے سے تحقیقات شروع کر چکی ہے۔ جج کے مطابق حکام کو شبہ ہے کہ معلومات کے افشا ہونے سے اسرائیل کے جنگی اہداف کے مقاصد کو نقصان پہنچا۔ اسرائیلی حکام حماس سے منسوب دستاویزات افشا ہونے کے واقعے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔

اسرائیل کے خلاف ایران کا ردعمل سخت اور پیچیدہ ہوگا، ایران نے غیر ملکی سفارت کاروں کو بتا دیا

تہران، 04 نومبر (ہ س)۔ ایران گذشتہ ماہ 26 اکتوبر کو ہونے والے اسرائیلی حملے کا جواب زیادہ طاقت ور وار ہیڈز کے ذریعے دینے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ امریکی اخبار ’وال اسٹریٹ جرنل‘ کے مطابق یہ بات کئی سفارت کاروں نے بتائی ہے۔ سفارت کاروں نے واضح کیا کہ ایرانی جواب میزائلوں اور ڈرون طیاروں تک محدود نہیں رہے گا بلکہ وہ زیادہ طاقت ور وار ہیڈز کا استعمال کرے گا۔ ایرانی ذمے داران کا کہنا ہے کہ ان کے ملک نے واضح کیا ہے کہ جوابی کارروائی میں روایتی فوج شریک ہوگی کیوں کہ اسرائیلی حملے میں چار ایرانی فوجی اہل کار ہلاک ہو گئے تھے۔ ایک مصری ذمے دار نے انکشاف کیا ہے کہ ایران نے خاص طور پر بھرپور اور پیچیدہ ردعمل سے خبردار کیا ہے۔ ایک ایرانی ذمے دار کے مطابق ایران جوابی کارروائی کے ایک حصے کے طور پر عراقی سرزمین کا استعمال کر سکتا ہے۔ غالب گمان ہے کہ اسرائیلی فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا جائے گا مگر گذشتہ بار سے زیادہ جارحیت کے ساتھ۔ ایرانی ذمے دار کا کہنا ہے کہ تہران اپنے حملے کے ذریعے امریکی صدارتی انتخابات پر اثر انداز نہیں ہونا چاہتا ہے لہذا جوابی کارروائی منگل کے بعد کی جا سکتی ہے۔ امریکی انٹیلی جنس کے مطابق یہ بات معروف ہے کہ ایران کملا ہیرس کو ڈونلڈ ٹرمپ پر ترجیح دیتا ہے۔ یاد رہے کہ امریکا ایران کو اسرائیل کے خلاف ردعمل سے خبردار کر چکا ہے۔ وہ واضح کر چکا ہے کہ ایران اس مرتبہ تل ابیب کو نشانہ بنانے میں کامیاب نہیں ہو سکے گا۔ ایرانی رہبر اعلیٰ علی خامنہ ای نے ہفتے کے روز خبردار کیا تھا کہ ان کے ملک کا ردعمل سخت ہوگا۔

بہار میں درجہ حرارت میں گراوٹ
گلابی ٹھنڈ سے سردی کی شروعات

پٹنہ 4 اکتوبر: بہار کا موسم بدل رہا ہے۔ عام طور پر نومبر کا مہینہ شروع ہوتے ہی شمالی ہندوستان میں سردی شروع ہو جاتی ہے۔ لیکن اس بار یہ آگے کھینچتا جا رہا ہے۔ فی الحال بہار کا موسم خشک ہے لیکن صبح کے وقت کپکپاہٹ ضرور محسوس کی جا رہی ہے۔ گلابی سردی سے موسم خوشگوار ہو گیا۔ ایسا لگتا ہے سردی کی شروعات ہو گئی ہیں لیکن دھوپ نکلنے کے بعد گرمی محسوس ہوتی ہے۔ سردی میں تاخیر کی کئی وجوہات ہیں۔ موسمیاتی مرکز کا خیال ہے کہ مضبوط ویسٹرن ڈسٹربنس کی عدم موجودگی کی وجہ سے ایسا ہے۔ سائنسداں ایس کے پٹیل کا ماننا ہے کہ سردی تب ہی آئے گی جب پہاڑی علاقوں میں بارش اور برف باری ہوگی۔ یہ پہاڑوں سے چلنے والی شمال مغربی ہوا ہے جو بہار میں سردی لاتی ہے۔ بہار کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 30 سے 32 اور کم سے کم 20 سے 22 ڈگری سیلسیس ہوتے جا رہا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آج بعض اضلاع میں بارش کا امکان ہے۔ حالانکہ بیشتر اضلاع میں موسم خشک رہے گا۔ مشرقی اور مغربی چمپارن میں بارش ہو سکتی ہے۔ بعض اضلاع میں مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہے گا۔ فی الحال بہار میں صبح کے وقت دھند چھائی ہوئی ہے۔ حد نگاہ کم ہونے کی وجہ سے ٹریفک متاثر ہے۔ ریاست کے کئی اضلاع میں آلودگی کی سطح بھی بڑھ گئی ہے۔ اس میں راجدھانی پٹنہ سمیت حاجی پور، گیا، مظفر پور شامل ہیں۔ حال ہی میں حاجی پور کو سب سے زیادہ آلودہ شہر پایا گیا۔ دیوالی کے بعد کئی اضلاع میں فضائی آلودگی کی سطح بڑھ جاتی ہے۔

رابطہ کمیٹی کی میٹنگ میں ڈی ایم ادیتا سنگھ نے افسران کو دیئے کئی اہم ہدایات

سہسرام: آج مورخہ 4 نومبر 2024 کو ضلع مجسٹریٹ روہتاس مسز ادیتا سنگھ کی صدارت میں رابطہ کمیٹی کی میٹنگ ہوئی جسمیں ضلع کے تمام محکموں کے سینئر افسران موجود تھے۔ آج کی میٹنگ میں ہر محکمے کو دوسرے محکمے کے ساتھ کیا مسائل ہیں اس پر تبادلہ خیال کیا گیا، اس پر ڈی سی ایل آر نے کہا کہ محکمہ بہبود کو رہائش کیلئے ڈہری، کرگہر نوکھا میں زمین کی ضرورت ہے۔ ڈی سی ایل آر کو ویٹرنری اسپتال کیلئے زمین کا بندوبست کرنے کی ہدایت ضلع مجسٹریٹ کے ذریعہ دیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے الیکٹریکل ایگزیکٹیو انجینئر کو ضلع میں سمارٹ میٹر لگانے کے کام کو تیز کرنے کی ہدایات دی اور گزشتہ میٹنگ کے مقابلے آج کی میٹنگ میں متوقع اضافہ نہ ہونے کی وجہ سے الیکٹریکل ایگزیکٹیو انجینئر ڈہری اور سہسرام کو بھی کیفیت طلبی کی ہدایت دی گئی۔ ڈی سی ایل آر کو ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر کیلئے زمین دلانے کی بھی ہدایت دی گئی۔ الیکٹریکل ایگزیکٹیو انجینئر ڈہری اور سہسرام کو بھی کیفیت طلبی کی ہدایت دی گئی۔ ڈی سی ایل آر کو ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر کیلئے زمین دلانے کی بھی ہدایت دی گئی۔

اے این پیتھالوجی کا قاری محمد طیب قاسمی کے دست مبارک سے ہوا افتتاح

مہراج گنج، 04 نومبر: بیلوا چوراہے سے متصل اے این پیتھالوجی کے افتتاح کے موقع پر دارالعلوم فیض محمدی ہتھیا گڈھ کے سربراہ اعلیٰ مولانا قاری محمد طیب قاسمی نے علم الادیان وعلم الابدان کو موضوع خطاب بناتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹری اور لیبارٹری پیشہ بہت ہی اہمیت کا حامل ہے۔ دینی و شرعی علم سیکھنے کے ساتھ انسانی اعضاء کے تحفظ کے لئے علوم وفنون سیکھ کر خدمت خلق میں لگ جانا ایک قسم کی عبادت ہے۔ یقیناً ہر وہ کام جو انسانوں کی بھلائی کی نیت سے کیا جائے۔ وہ عند الناس بھی قابل تحسین۔ اور اللہ کی بارگاہ میں بھی قابل قبول۔ مولانا قاری محمد طیب قاسمی نے ڈاکٹری پیشہ اختیار کرنے والوں سے کہا کہ ایک ڈاکٹر کی فکر ہمیشہ یہ ہونی چاہئے کہ عوام ومعاشرہ صحتمند اور تندرست رہے اس میں غریبوں کو ہر قسم کی طبی سہولیات فراہم کرنے کی چاہ و لگن ہونی چاہیے کیونکہ بعض اوقات کچھ لوگوں کے پاس بہتر علاج کے لئے پیسے نہیں ہوتے ان حالات میں ایک ڈاکٹر کا فرض ہے کہ مریضوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے۔ نیز ڈاکٹر کو ہمیشہ خیر کے پہلو پر عمل کرنا چاہئے اور ہر ایک کی مدد کرنی چاہئے۔ اسے نرم خو اور شائستہ مزاج ہونا چاہئے۔ اس موقع پر دارالعلوم فیض محمدی کے مہتمم مولانا محی الدین قاسمی ندوی۔ مدرسہ اقرا گرلس اسکول موہن پور کے نگراں احمد رشید، مولانا وجہ القمر قاسمی، ایڈوکیٹ مہتاب عالم، حاجی اقبال احمد، مفتی احسان الحق قاسمی، حافظ ذبیح اللہ عصب الدین، ذاکر حسین، جاوید عالم، امام الدین، مسعود عالم محبوب پردھان، عابد الرحمن الحسینی، سلام الدین کے علاوہ ڈاکٹرس وقرب وجوار کے باشندے موجود تھے۔

تمام ابنائے عالم اور حروف تہجی علوم والوں کیلئے اہم ہیں بھگوان چترگپت: انجینئر نوین سنہا

سہسرام: آج مورخہ 3 نومبر 2024 کو چترگپت پوجا کے موقع پر سہسرام کے مقامی پوتر بندھن پیلس میں پرتیشیل کائستھ سماج کے ذریعہ بھگوان چترگپت کی پوجا نہایت ہی عقیدت ومسرت آمیز ماحول میں مکمل ہوئی۔ چترگپت پوجا صبح کے 11 بجے سے دوپہر کے 2 بجے تک چلی اور بعدہ پوجا پرساد کی تقسیم کے ساتھ ساتھ مہا پرساد لنگر کے بھی تقسیم کا سلسلہ چلتا رہا۔ پرتیشیل کائستھ سماج کی جانب سے منعقد ہوئے اس پوجا کے موقع پر کائستھ سماج کے ساتھ دیگر برادریوں کے لوگ بھی موجود تھے، جسمیں ذات پات اور مذہب کی کوئی پابندی نہیں تھی، بھگوان چترگپت سے تعلق رکھنے والے جنہیں حروف تہجی کا علم ہے اور جو لوگ حروف تہجی کا علم حاصل کرنا چاہتے ہیں، اس پرمسرت موقع پر کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے جسمیں شہر کے نامور دانشور، ماہرین تعلیم، سماجی کارکن، انسانی حقوق کے محافظ اور وکلاء کے ساتھ ممتاز لوگوں میں شہر کے مشہور ماہر امراض چشم ڈاکٹر منوج کمار سنگھ، اے پی آر کالج سہسرام کے پرنسپل ڈاکٹر ونود کمار سنگھ، ضلع کے مشہور ماہر امراض قلب ڈاکٹر گریش مشرا، پروفیسر ڈاکٹر راکیش تحصیل، روزنامہ اردو اخبار تاثیر کے بیورو چیف اختر امام انجم، ریٹائرڈ ایس بی آئی مینیجر جی این لال، وِنس کیریئر فاؤنڈیشن کے منیجر رتیش بھٹ، پریانشو سریواستو، ورون کمار، امیت، وسیم، اکرم، انوپم، کملیش سنگھ، پردیپ سہائے، ہمانشو سریواستو، جیوتی کمار سنہا ایڈووکیٹ، بھانو پرتاپ شریواستو ایڈوکیٹ، انوراگ لالا، پریتوش تحصیل، صحافی جتیندر تیواری، موہن بابو، راجیش بہاری، سنجے تیواری ایڈوکیٹ، جگموہن، منوج کمار، ڈاکٹر امیش کمار وغیرہ نمایاں تھے۔ آخیر میں پرتیشیل کائستھ سماج کے چیف سرپرست و انڈین ہیومن رائٹس ایسوسی ایشن روہتاس کے ضلع صدر انجینئر نوین سنہا اور ان کی اہلیہ پرتبھا سنہا نے پوجا کیلئے آنے والے تمام لوگوں وتمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

فنکاروں نے گیت، طنزیہ کلمات اور نکڑ ناٹک کر بتایا کہ چائلڈ لیبر جرم ہے قابل سزا

سہسرام (انجم ایڈوکیٹ) آج مورخہ 3 نومبر 2024 کو محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ کی ہدایات کے مطابق شہر کے مختلف چوراہوں، بس اسٹینڈ، ریلوے اسٹیشنوں، چھٹھ گھاٹ پر چائلڈ لیبر کی روک تھام کیلئے نکڑ ناٹک کا انعقاد کیا گیا جہاں فنکاروں نے گیت، ناٹک اور طنزیہ کلمات کے ذریعے یہ پیغام دیا کہ چائلڈ لیبر قابل سزا جرم ہے اور ایکٹ کی دفعات کے مطابق 14 سال سے کم عمر کے بچوں کو کام پر رکھنا یا مزدوری کرانا ممنوع ہے۔ چائلڈ لیبر ایک سماجی برائی ہے جسے ہمیں ہر قیمت پر ختم کرنا ہوگا۔ فنکاروں نے اپنے ناٹک کے ذریعہ بتایا کہ بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کا حق ہے، انہیں اسکے حق سے محروم نہ کیا جائے، انہیں مزدور نہ بنایا جائے۔ جہاں چائلڈ لیبر کے خاتمے اور بچوں کو تعلیم کے دھارے سے جوڑنے کی اپیل کی گئی اور کہا گیا کہ بچوں کو پڑھنا، کھیلنا اور اپنی شناخت بنانے کا پورا پورا حق ہے جو انہیں ملنا چاہئے۔ انہیں اسکے حق سے محروم نہ کیا جائے، انہیں مزدور نہ بنایا جائے۔ جہاں چائلڈ لیبر کے خاتمے اور بچوں کو تعلیم کے دھارے سے جوڑنے کی اپیل کی گئی اور کہا گیا کہ بچوں کو پڑھنا، کھیلنا اور اپنی شناخت بنانے کا پورا پورا حق ہے جو انہیں ملنا چاہئے۔

سیمنٹ تاجر کے گھر میں 10 نقاب پوش داخل
کالونی میں 6 گھروں کی موٹر سائیکلیں بھی لے کر فرار

برہان پور، نومبر: برہان پور ضلع کے نیپا نگر میں سنیچر کی دیر رات ایک سیمنٹ تاجر کے گھر لوٹ کی ایک بڑی واردات پیش آئی۔ ڈنڈوں سے لیس تقریباً 10 نقاب پوش بدمعاشوں نے سیمنٹ تاجر رونق جین اور ان کی بیوی پر ان کے گھر میں گھس کر حملہ کیا اور ان کے پہنے ہوئے سونے کے زیورات لوٹ کر فرار ہو گئے۔ اس دوران لٹیروں نے کالونی میں کئی گھروں کو نشانہ بنایا۔ تاجر کے علاوہ کالونی کے چھ افراد کی دو پہیہ گاڑیاں بھی چوری ہو گئیں۔ یہ ساری واردات سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہو گئی۔ واردات کی اطلاع ملتے ہی نیپا نگر پولیس اور ڈاگ اسکواڈ اتوار کی صبح موقع پر پہنچ گئے اور معاملے کی جانچ شروع کر دی۔ معلومات کے مطابق نیپا نگر میں ہفتہ کی رات تقریباً 3 بجے بدمعاشوں نے تحصیل روڈ واقع ورندا ون کالونی میں اریہنت بلڈنگ میٹریل کی دکان چلانے والے ایک تاجر کے گھر لوٹ کی واردات کو انجام دیا گیا۔ لٹیرے تاجر رونق جین کے گھر پہنچے اور چوکیدار کو یرغمال بنا لیا۔ اس کے بعد وہ گھر میں داخل ہوئے اور رونق اور اس کی بیوی کے ساتھ مار پیٹ کر کے ان کے پہنے ہوئے سونے کے زیورات چھین لیے۔ اس دوران سب نے اپنے چہرے ماسک سے ڈھانپ رکھے تھے۔ رونق جین کی بیوی نے ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے چار بدمعاشوں پر قینچی سے حملہ کر کے انہیں زخمی کر دیا۔ رونق نے بھی بدمعاشوں کا بہادری سے مقابلہ کیا۔ تاہم بدمعاش اس کے گھر سے ایک لاکھ روپے نقد اور سونے اور چاندی کے زیورات لے کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ اس لڑائی میں رونق بری طرح زخمی ہو گیا۔ اسے دس ٹانکے لگے ہیں۔ زخمی تاجر کو علاج کے لیے نیپا لمیٹڈ اسپتال بھیجا گیا۔ اس کے بعد بدمعاش قریبی گھروں میں بھی پہنچ گئے اور چھ گھروں سے بائک چوری کر کے فرار ہو گئے۔ جائے وقوعہ کے قریب موجود چوکیدار کاشی ناتھ نے بتایا کہ بدمعاشوں نے اسے پکڑ کر مارا پیٹا اور دھمکیاں دیں۔ بدمعاشوں نے اس کے ہاتھ اس کی پیٹھ کے پیچھے باندھے، اس کا منہ دبایا اور کہا کہ اگر اس نے کوئی شور مچایا تو وہ اسے مار ڈالیں گے۔ تمام بدمعاشوں کے چہروں پر ماسک تھے اور ہاتھوں میں موٹی لکڑی تھی۔ پولیس نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور آس پاس نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کا جائزہ لیا۔ پولیس نے ڈاگ اسکواڈ کی بھی مدد لی ہے۔ پولیس کے مطابق اس واردات کے بعد بدمعاشوں نے علاقے سے 6 بائک بھی چرا لیے۔ ان میں سے کچھ بائکس دیوالی میں خریدی گئی تھیں۔ لوٹ کو انجام دینے کے بعد بدمعاش ایکٹیو ہوتے ہوئے ڈوالی- سرولا روڈ سے امراوتی اسٹیٹ ہائی وے کی طرف فرار ہو گئے۔ راستے میں ایک موٹر سائیکل کا پٹرول ختم ہوا تو وہ راستے میں ہی چھوڑ گئے تھے۔ پولیس نے اس موٹر سائیکل کو برآمد کر لیا ہے۔ واردات کی جگہ سے تقریباً آدھا کلومیٹر دور ایک تعمیراتی مقام کے قریب سے ہتھوڑی برآمد ہوئی ہے۔ پولیس نے یہاں کام کرنے والے مزدوروں سے بھی پوچھ تاچھ کی ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں نظر آنے والے لٹیرے ہاتھوں میں گھڑی وغیرہ پہنے ہوئے ہیں۔

ایف ای ایم آئی کی ریاستی کانفرنس: تعلیم دولت حاصل کرنے کیلئے نہیں بلکہ اللہ کے خوشنودی حاصل کرنے کیلئے دی جائے

بیدر، 4 نومبر: مذہب اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اس میں انسان کے انفرادی اور اجتماعی دونوں شعبوں کیلئے وہ تمام ہدایات موجود ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ علم انسانی زندگی کا اہم حصہ ہے۔ تعلیم کے بغیر اس انسان کا تصور ممکن نہیں۔ اللہ نے انسان کو اعلیٰ مخلوق کا درجہ دیا ہے۔ اس درجے میں اپنے آپ کو شامل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ علم حاصل کرو تاکہ آپ کی آخرت سدھر جائے۔ علم دولت حاصل کرنے کیلئے نہیں بلکہ انسان کو تعلیم کے ساتھ ساتھ اللہ کے خوشنودی حاصل کرنے والا بنایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر طہٰ متین نائب صدر مینیجنگ ٹرسٹی منصورہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ سابق ٹرسٹی تقوی ٹرسٹ بنگلور نے آج بیدر شہر میں واقع شاہین کیمپس شاہین نگر میں فیڈریشن آف مسلم ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنس (ایف ای ایم آئی) کرناٹک کی جانب سے منعقدہ ریاستی سطح کی تیسری کانفرنس بعنوان "ایجوکیشن لیڈرشپ ٹو ٹرانسفارم سوسائٹی" میں بطور مہمان خصوصی شریک رہکر اپنے خطاب میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ انسان کو معلوم ہو کہ اس کا خالق کون ہے دنیا میں اسے کس مقصد کے لئے بھیجا گیا ہے، بحیثیت انسان اس کی ذمہ داریاں کیا ہیں۔ اگر کوئی انسان ان بنیادی باتوں سے بے خبر ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ انسان کے مقام سے بہت پیچھے ہے۔ اگر اسے اس صف میں شامل ہونا ہے تو علم حاصل کرنا ہوگا تبھی حیات ومقصد حیات سے روشناس ہو سکتا ہے۔ اس یاد دہانی کے بعد تعلیم کی ضرورت اور اس کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ تعلیم حصول معاش کا ذریعہ بھی ہے اس سے اہم بات یہ ہے کہ تعلیم سماج کی صالح تعمیر کا سبب بنتی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس انداز میں علم کو فروغ دیا اس کی مثال نہیں ملتی علم کے حصول کے لئے اصحاب صفہ نے زریں مثال قائم کی ہے۔ انہوں نے حصول علم کے لیے خود کو وقف کر دیا۔ آج ہم سب کا یہاں جمع ہونے کا مقصد یہی ہے کہ آپ کے ادارے سے تعلیم حاصل کرنے والا طالب علم سماج کی صالح تعمیر کا سبب بن جائے۔ یہی آپ کے ادارہ کی ترقی اور کامیابی ہے اور اس سے اللہ خوش بھی ہوگا۔ تعلیمی اداروں کو چاہیے کہ وہ قابل اساتذہ کی خدمات کیلئے انہیں بہتر تنخواہ دی جائے۔ انہوں اس ضمن میں مثالیں بھی پیش کیں اور کہا کہ اسکول کی ترقی سے زیادہ تعلیم پر پیسہ زیادہ خرچ کریں۔ اساتذہ ان بچوں کا مستقبل بناتے ہیں۔

R.N.I. No.: JHAURD/2011/44753 स्वामित्वधिकारी, मुद्रक व प्रकाशक : रिंकी मिश्रा " मिश्रा प्रकाशन, गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, राँची–834002" से मुद्रित एवं कार्यालय उर्दू दैनिक "तनीम न्यूज" गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, राँची–834002 से प्रकाशित किया। सम्पादक– सैयद आलम, और न्यूज ऐडिटर फिरोज आलम पी.आर.बी.एक्ट के अन्तर्गत समाचार के चयन के लिए उत्तरदायी । फोन: 0651–2480574
R.N.I No.: JHAURD/2011/44753 پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر رنکی مشرا "مشرا میڈیا پبلیکیشن پرائیویٹ لمیٹیڈ" سے اخبار چھپوا کر دفتر: اردو روزنامہ "تنظیم نیوز" گوری شنکر نگر، نیا بستی، کڈرو، رانچی۔ 834002 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر سید عالم، نیوز ایڈیٹر فیروز عالم پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے ذمہ دار۔ فون نمبر: 0651-2480574

ڈی سی اور پولیس سپرنٹنڈنٹ پولنگ اسٹیشنوں کا معائنہ کیا

گملا، 04 نومبر، (نمائندہ) آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر آج ضلع الیکشن افسر کم ڈپٹی کمشنر کرن ستیارتھی اور پولیس سپرنٹنڈنٹ شمبھو کمار سنگھ نے بشن پور بلاک کے ایک انتہائی دور دراز علاقے میں واقع PVTG گاؤں ہڈوپ گاؤں کے تحت واقع مختلف پولنگ اسٹیشنوں کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے پولنگ سٹیشنوں میں یقینی کم سے کم سہولت (AMF) کی دستیابی کا قریب سے مشاہدہ کیا۔ انہوں نے پولنگ سٹیشنوں کے سکیورٹی انتظامات کا بھی جائزہ لیا اور وہاں موجود افسران کو ضروری ہدایات دیں تاکہ ووٹنگ کا عمل خوش اسلوبی اور بلاتعطل ہو سکے۔ اس سے پہلے ڈپٹی کمشنر نے بشنو پور کے کلسٹر میں تعینات پولیس فورس سے بھی ملاقات کی اور انہیں حفاظتی انتظامات کے حوالے سے ضروری ہدایات دی گئیں۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے دیہاتیوں سے اپیل کی کہ وہ 13 نومبر کو ہونے والی ووٹنگ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں اور اپنے حق کا استعمال کریں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کی مضبوطی کے لیے ہر شہری کا ووٹ اہم ہے اور ضلعی انتظامیہ اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ ہر ووٹر کو ووٹ ڈالنے کا محفوظ اور آسان موقع ملے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے تمام افسران و ملازمین کو ہدایت کی ہے کہ پولنگ سٹیشنوں پر ضروری بنیادی سہولیات جیسے پانی، بیت الخلا، ریمپ اور بجلی کی فراہمی کو بروقت مکمل کیا جائے۔ نیز ہر پولنگ سٹیشن پر خصوصی سکیورٹی فورسز کو تعینات کیا جائے تاکہ ووٹرز کو بے خوف ماحول میں ووٹ کا حق مل سکے۔

المناک حادثہ وین کی ٹکر سے 3 افراد جاں بحق

دھنباد، 04 نومبر، (نمائندہ) آج صبح تقریباً 6 بجے ضلع کے گووندپور تھانہ علاقے میں فقیرڈیہ چوک کے قریب ایک پک اپ وین نے تین طالب علموں اور ایک خاتون کو ٹکر مار دی، جس کی وجہ سے دو طالب علموں اور ایک خاتون کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ شدید زخمی طالب علم کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ واقعے کے بعد مشتعل افراد نے جی ٹی روڈ کو گھنٹوں بلاک رکھا۔ لوگوں نے بتایا کہ صبح چھ بجے ایک خاتون تین طالبات کو ٹیوشن کے لیے لے جا رہی تھی۔ اسی دوران تیز رفتاری سے آنے والی بے قابو پک اپ وین نے سڑک کنارے کھڑے چار افراد کو ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں تین افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ جاں بحق ہونے والے تینوں کا تعلق ایک ہی خاندان سے تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ جے ایم ایم کے دھنباد ضلع سکریٹری مانو عالم نے اس واقعے کے لیے این ایچ آئی کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ اسی دوران تیز رفتاری سے آنے والی بے قابو پک اپ وین نے سڑک کنارے کھڑے چار افراد کو ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں تین افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اگر آج فلائی اوور بن جاتا تو ہلاکتیں نہ ہوتیں۔ مشتعل افراد نے معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے گھنٹوں جی ٹی روڈ کو مکمل طور پر بلاک رکھا جس کے باعث سڑک کے دونوں اطراف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔

دھنباد: اپوزیشن کو کمزور نہ سمجھیں: متھورا مہتو

دھنباد، 04 نومبر، (نمائندہ) ٹنڈی اسمبلی انتخابات کے لیے انڈیا اتحاد کے امیدوار متھرا پرساد مہتو نے پانڈے ڈیہ کار اسٹینڈ پر مزدوروں اور کسانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپوزیشن کو کمزور نہ سمجھیں۔ کولیری علاقے کے زیادہ تر ووٹروں نے دھنباد یا دوسری جگہوں پر نقل مکانی کی ہے۔ ہمارا مقصد انہیں ووٹنگ کے دن ووٹ ڈالنے کے لیے لانا ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ چھٹھ پوجا کے بعد انتخابی دورہ تیز ہو جائے گا۔ کسی ووٹر کو چھوڑا نہ جائے اور ہمارا مقصد 2014 اور 2019 میں جیت کا دائرہ بڑھانا ہے۔ موقع پر رامپریت پرساد، ناگیندر ورما، رامیشور سنگھ، چھوٹو سنگھ، راجیندر پرساد راجہ، کنچن مہتو، شہزادہ حسین، روی چوبے، شکیل احمد، برتو بوری، منوج سردار، راجو نشاد، دلیپ نشاد، آزاد، مہیش سنگھ، نند لال رواتی شامل تھے۔ دھرو دھری مہتو، نیرج ورما، مہندرا بھارتی، منوج نشاد، وجے چوہان، وکی ورما، ستیانارائن چوہان، ارمیلا دیوی، سنجے سنگھ، اشوک چوہان، پلٹو سنہا، دھیریندر سنگھ، جیتو ورما، شنکر چوہان، وشواناتھ آچاریہ، دھریندرا، پراولا دیوری سمیت دیگر موجود تھے۔

گرونانک دیو کے پرکاش اتسو پر بھات پھیری نکالی گئی

رام گڑھ، 04 نومبر، (نمائندہ) سکھ مذہب کے بانی اور سکھوں کے پہلے گرو سری گرونانک دیو کے پرکاش اتسو کے دوسرے دن پربھات پھیری نکالی گئی۔ پربھات پھیری کے دوسرے دن سکھ برادری کے مرد و خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پربھاتفیری میں لوگ سادھ سنگت کے ساتھ شبد کیرتن گاتے ہوئے چل رہے تھے۔ سردار انگد سنگھ چندوک نشان صاحب کے ساتھ گروپ کی قیادت کر رہے تھے۔ ہ کل ترن گرونانک غنوی تیری صفت سچا پتشاہ جیسے الفاظ لے کر آئے تھے۔ پورا علاقہ گونج اٹھا۔ پربھات پھیری کو لے کر لوگوں میں کافی جوش و خروش دیکھا گیا۔ پربھاتفیری گرودوارہ صاحب سے نکل کر کیلا مندر اولڈ بس اسٹینڈ سے ہوتے ہوئے مرحوم اکیا کن سنگھ لمبا کی رہائش گاہ بجولیا پہنچی۔ جہاں لمبا فیملی کی جانب سے گروپ اینڈ کمپنی کا استقبال کیا گیا۔ گوردوارہ انتظامی کمیٹی کی جانب سے گروچرن سنگھ چھابڑا نے سردار کلجیت سنگھ لامبا کو سروپ دے کر نوازا۔ یہاں لمبا فیملی نے سنگت کے لیے چائے اور ناشتے کا انتظام کیا۔ پربھاتفیری رام گڑھ گرودوارہ کے سربراہ پردیپ سنگھ کالرا میٹ ہیڈ امرجیت سنگھ سیٹی، میٹ ہیڈ بنی چھابڑا، تیجندر سنگھ سونی، جوگیندر سنگھ جگی متوہن لمبا رگھوبیر سنگھ، جسوبندر سنگھ سلوجا، ترلوچن سنگھ جیسل کلجیت سنگھ کالرا انکیت کالرا پشپردیپ سنگھ، جگبیر سنگھ، جگبندر سنگھ سونی سنگھ جگی راجو تندا انگد چندوک گرجیت۔ سنگھ سلوجا، اقبال سنگھ، نیش چھابڑا، جگر چھابڑا، جسکیرت بھاٹیہ، جگجیت سنگھ راجہ کالرا، نیتو سنگھ جسل، سویٹی سونی، چرنجیت جولی، سوئی جولی، گربخش کور، رنجیت کور، مہر یت کور سیتی، بلوندر کور، ستویندر کور وغیرہ۔

جے ایم ایم کے انتخابی دفتر کا افتتاح

چکردھر پور: پیر کی شام بلاک کے ٹوکلو میں جے ایم ایم کے انتخابی دفتر کا افتتاح

کیا گیا۔ اس موقع پر ویشٹھ گروآشیرواد یوجنا کے صدر سنی اوراون، بلاک ہیڈ جیوتی سیگوئی، مکھیا شانتی دیوی اور پنکی جوکو نے مشترکہ طور پر فیتہ کاٹ کر پروگرام کا افتتاح کیا۔ قبل ازیں جے ایم ایم کے کارکنوں نے ٹوکلو علاقے میں جے ایم ایم کے امیدوار اور ایم ایل اے سکھرام اوراون کے حق میں عوامی رابطہ مہم شروع کی۔ عوامی رابطہ مہم چلاتے ہوئے انہوں نے عوام سے جے ایم ایم کے امیدوار سکھرام اوراون کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی۔ موقع پر کینکیے پنچایت کے سربراہ شیام منڈا، اٹور پنچایت سربراہ سوماناتھ کوپا، کینڈو پنچایت سربراہ شانتی دیوی، چکردھر پور بلاک ہیڈ جیوتی سیگوئی، بی وائی پی پنچایت سربراہ پنکی جوکو، ہوبوہاتو پنچایت سربراہ رگھوناتھ گندووا، بلاک ہیڈ ونے پردھان، جے ایم ایم کے رہنما ڈوکو گگرا، بلاک ہیڈ کوارٹر۔ سریش منڈا بھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔

چین پور میں تین ووٹرز نے گھر گھر ووٹنگ کے ذریعے اپنا ووٹ کاسٹ کیا

چین پور: اسمبلی انتخابات میں گھر گھر ووٹنگ کے انتظامات کیے گئے۔ چین پور میں پولنگ ٹیم 85 سال یا اس سے زائد عمر کے معمر اور معذور افراد کے گھر پہنچی اور پیر کو انتظامیہ کی جانب سے شناخت کیے گئے معذور اور معمر افراد نے ووٹ ڈالا۔ اس میں آگسٹنگ منز اور مریم منز کی عمر 85 سال سے زیادہ تھی اور پول پیٹر کو معذور تھے۔ جمہوریت میں ان ووٹروں کی شرکت کو یقینی بنانے کی ذمہ داری بی ایل او ممتا گپتا اور رجنی ایکا سمیت ایک ٹیم کو سونپی گئی جس میں کل نو افسران تھے جنہوں نے مقررہ روٹ میپ اور الیکشن کمیشن کے رہنما خطوط پر عمل کرتے ہوئے اس کا انتظام کیا۔ بزرگ اور معذور ووٹرز کی شرکت گھر گھر پہنچ کر ووٹنگ کا عمل مکمل کیا گیا۔ چین پور کے رہائشی آگسٹن منز اور مریم منز نے بتایا کہ پہلے وہ ووٹ ڈالنے کے لیے اپنے گھر والوں پر انحصار کرتے تھے لیکن اب الیکشن کمیشن نے انہیں گھر بیٹھے ووٹ ڈالنے کی اجازت دے دی ہے جس سے وہ بہت خوش ہیں۔

اے ڈی ایم نے انتہائی حساس بوتھوں کا معائنہ کیا

جوڑاپوکھر، 04 نومبر، (نمائندہ) جھارکھنڈ اسمبلی انتخابات کے پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے دھنباد ضلع انتظامیہ مسلسل تمام اسمبلیوں کا دورہ کر رہی ہے۔ انتخابات کے دوران امن و امان برقرار رکھنے کے لیے مقامی پولیس کو کئی رہنما خطوط دیے گئے ہیں۔ آج اے ڈی ایم آر او پیوش سنہا نے جوراپوکھر تھانہ علاقہ کے رمضان پور میں واقع بوتھ نمبر 165، 166، 167، 168 کا جائزہ لیا۔ یہ علاقے کے حساس ترین بوتھوں میں سے ہیں۔ یہاں ہر الیکشن میں تناؤ ہوتا ہے۔ اس دوران بلیا پور کے سی او کم اے آر او پروین کمار، سمرت چودھری، جوراپوکھر تھانہ انچارج راجیش پرکاش سنہا اے ڈی ایم کے ساتھ موجود تھے۔ سنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے پولنگ سٹیشنوں میں یقینی کم سے کم سہولت (AMF) کی دستیابی کا قریب سے مشاہدہ کیا۔ انہوں نے پولنگ سٹیشنوں کے سکیورٹی انتظامات کا بھی جائزہ لیا اور وہاں موجود افسران کو ضروری ہدایات دیں تاکہ ووٹنگ کا عمل خوش اسلوبی اور بلاتعطل ہو سکے۔ یہاں ہر الیکشن میں تناؤ ہوتا ہے۔ اس دوران بلیاپور کے سی او کم اے آر او پروین کمار، سمرت چودھری، جوراپوکھر تھانہ انچارج راجیش پرکاش سنہا اے ڈی ایم کے ساتھ موجود تھے۔

بیٹی شاکشی نے راگنی سنگھ کے لیے مانگا ووٹ

جھریا، ان کی بڑی بیٹی شاکشی عرف ساکشی جھریا سے بی جے پی امیدوار راگنی سنگھ کے لیے گھر گھر مہم چلا رہی ہیں۔ امیدوار کی حمایت میں ان کی ساس اور سابق ایم ایل اے کنتی دیوی، بہنوئی کرن سنگھ اور بہنوئی سدھارتھ گوتم بھی انتخابی مہم میں مصروف ہیں۔ دوسری طرف راگنی سنگھ دن رات انتخابی مہم میں مصروف ہیں اور لوگوں سے بی جے پی کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی ملک کے لئے ایک بہت بڑا اعزاز ہیں۔ ان کی قیادت میں ملک تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ بی جے پی کی ڈبل انجن حکومت سے ترقی کی تاریخ رقم کی جائے گی۔ ان کی بڑی بیٹی شاکشی عرف ساکشی امیدوار کے حق میں سخت محنت کر رہی ہے، ہر قدم پر ان کا ساتھ دے رہی ہے۔ اپنی والدہ کے لیے ووٹ مانگتے ہوئے وہ لوگوں کے گھروں میں پہنچ کر ان سے اپنے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کر رہی ہیں۔

بی جے پی لیڈر للیتا کوڑا درجنوں حامیوں کے ساتھ جے ایم ایم میں شامل

چکردھر پور، 04 نومبر، (نمائندہ) سونووا میں، بی جے پی مہیلا مورچہ کی لیڈر اور بی جے پی مہیلا مورچہ کی ضلع نائب صدر للیتا کوڑا سمیت درجنوں خواتین نے جے ایم ایم میں اعتماد کا اظہار کیا اور پارٹی کی رکنیت لی۔ ساتھ ہی اسمبلی انتخابات میں امیدوار جگت ماجھی کو بھاری ووٹوں سے کامیاب بنانے کا عہد کیا۔ ایم پی جوبا ماجھی نے تمام خواتین کو پارٹی بیلٹ پہنا کر خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر جے ایم ایم کے امیدوار جگت ماجھی بھی موجود تھے۔

نہائے کھائے کے ساتھ چار روزہ چھٹھ تہوار آج سے شروع

جوڑاپوکھر، 04 نومبر، (نمائندہ) چار دن تک جاری رہنے والے لوک عقیدے کا عظیم تہوار چھٹھ کل سے نہائے کھی سے شروع ہوگا۔ چھٹھ پوجا ہندوؤں کے قدیم ترین تہواروں میں سے ایک ہے۔ یہ خاص طور پر بہار، جھارکھنڈ، اتر پردیش اور نیپال کے جنوبی حصے میں منایا جاتا ہے۔ یہ تہوار ہندو کیلنڈر وکرم سموت میں کارتک کے مہینے کے چھٹے دن اور دیوالی کے چھ دن بعد منایا جاتا ہے، جو شکلا چترتھی سے شروع ہو کر کارتک شکلا سپتمی کو ختم ہوتا ہے۔ چھٹھ پوجا نہائے-کھے سے شروع ہوتی ہے اور اُدیکال ارگھیا پر ختم ہوتی ہے۔ ہندو مذہب کے تمام روزوں اور تہواروں میں چھٹھ پوجا کو سب سے مشکل سمجھا جاتا ہے کیونکہ اس میں خواتین 36 گھنٹے تک بغیر پانی کے روزہ رکھتی ہیں۔ یہ تہوار سورج خدا کے لیے وقف ہے۔ خواتین کے ساتھ مرد بھی چھٹ پوجا کرتے ہیں۔ یہ پوجا خاص طور پر ہمارے بچوں کی خوشی، خوشحالی اور لمبی عمر کے لیے کی جاتی ہے۔ چھٹھ پوجا کے پہلے دن، نہائے کھائے، دوسرے دن کھرنا، تیسرے دن شام کو اور چوتھے دن صبح سورج کو اردھا چڑھایا جاتا ہے۔ اس سال یہ چھٹھ تہوار 5 نومبر کو نہائے کھی کے ساتھ شروع ہو رہا ہے۔ کھرنہ دوسرے دن 6 نومبر کو ہوتا ہے۔ اس دن، عقیدت مند دن بھر روزہ رکھتے ہیں اور رات کو کھیر پرساد لیتے ہیں۔ روزہ دار خواتین کا 36 گھنٹے کا بے آب روزہ کھرنہ کے بعد شروع ہوتا ہے۔ تیسرا دن 7 نومبر کو شام کا نصف ہے۔ اس دن شام کے وقت غروب آفتاب کو ارغیہ چڑھایا جائے گا۔ چوتھے دن، 8 نومبر کو، چھٹ، لوک عقیدے کا عظیم تہوار، صبح کی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوگا۔ اس دن روزہ دار خواتین صبح سویرے پانی میں کھڑی ہو کر سورج دیوتا کو ارگھیا پیش کرتی ہیں۔ پرانا ارگھیا کے بعد کیا جاتا ہے۔

قانون، دراندازی، ترقی اور بدعنوانی انتخابی مسائل ہونے چاہئیں: پنڈت

دھنباد، جھارکھنڈ میں اسمبلی انتخابات کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ انتخابات 13 اور 20 نومبر کو ہوں گے۔ دو اہم اتحاد این ڈی اے اور انڈیا الائنس ہیں، جن میں اہم مقابلے پر غور کیا جا رہا ہے۔ نئی بننے والی پارٹی بھی بعض مقامات پر اثر و رسوخ دکھائے گی۔ اسمبلی انتخابات میں عام طور پر مقامی مسائل حاوی ہوتے ہیں لیکن اس بار مقامی مسائل کے ساتھ ساتھ ریاست میں امن و امان کی گرتی ہوئی صورتحال، بنگلہ دیشی اور روہنگیا مسلمانوں کی دراندازی، بدعنوانی کی بلندی اور ریاست کی ترقی انتخابات کے اہم مسائل ہوں گے۔ یہ بات بزرگ شہری اور سماجی کارکن ہیرے رام پنڈت کا ہے۔ مسٹر پنڈت کے مطابق، چاروں ایشوز جھارکھنڈ میں ہر پارٹی کے لیڈروں اور ووٹروں پر حاوی ہوں گے۔ اسمبلی انتخابات قبائلی، درج فہرست ذات، پسماندہ، پسماندہ، اعلیٰ ذات، اقلیت کے ساتھ ساتھ جھارکھنڈ ریاست کی شناخت کے لیے اہم ہیں۔ جھارکھنڈ کی تشکیل کو 24 سال ہو چکے ہیں لیکن الگ ریاست بنانے کا مقصد پورا نہیں ہو رہا ہے۔ اس سے دو ریاستوں چھتیس گڑھ اور اتراکھنڈ نے ترقی کی راہ لی ہے، وہیں جھارکھنڈ معدنی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود ترقی میں بہت پیچھے ہے۔ پچھلے پانچ سالوں میں ریاست میں ایک بھی ترقیاتی کام نہیں ہوا جس کا ذکر کیا جا سکے۔ اس بار حکومتی جماعتوں کے پاس رپورٹ کرنے کا ایک بھی کام نہیں ہے۔ جھارکھنڈ کے ہر میز پر بدعنوانی داخل ہو چکی ہے۔ یہ بات سب کو معلوم ہے کہ ڈپٹی کمشنر، سینئر آئی اے ایس افسران، وزراء، وزرائے اعلیٰ نے سلاخوں کے پیچھے وقت گزارا ہے اور کچھ اب بھی کر رہے ہیں۔ پوری ریاست میں لاء اینڈ آرڈر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ ریاست میں آئے روز دھمکیاں، کوئلہ ریت کی منظم ڈکیتی، عصمت دری، لو جہاد، قتل عام ہو گئے ہیں۔ تعلیم، ادویات، غریبوں کے لیے اناج کی فراہمی، آیوشمان یوجنا، نلکے کے پانی کی اسکیم وغیرہ مشکل میں ہیں۔ دھنباد میں، جو سیاسی پارٹی ہوائی اڈے کے لیے زمین مہیا کرنے، سپر اسپیشلٹی اسپتال کھولنے، گیا پل کو دوگنا کرنے، سڑکوں کے جام کو کم کرنے کے لیے فلائی اوور کی تعمیر، پینے کے پانی اور ماحول کو صاف رکھنے میں دلچسپی ظاہر کرتی ہے، وہ دھنباد کے ووٹروں کے ووٹ حاصل کرے گی۔ جھارکھنڈ کا سلگتا ہوا مسئلہ پورے سنتھل پرگنہ کی ڈیموگرافی کو تبدیل کرنا ہے۔ قبائلیوں کی جائیداد بنگلہ دیشی اور روہنگیا مسلمانوں کے حوالے کرنا، قبائلیوں کی آبادی میں مسلسل کمی وغیرہ جیسی تبدیلیاں جھارکھنڈ اور قبائلیوں کی شناخت کے ساتھ کھیل رہی ہیں۔ مستقبل قریب میں اس کے منفی نتائج بھی سامنے آئیں گے۔ اگر سیاسی جماعتیں خوشامد کرنے کا عمل جاری رکھیں گی۔ دراندازوں کو روکنا اور بھگانا بہت ضروری ہے۔ اس بار الیکشن انہی چار مسائل کی بنیاد پر ہوں گے اور ہونے چاہئیں۔

ریاستی انتخابات کے پیش نظر مدرسہ دارالعلوم اسلام نگر جاڑی بنا پیڑھی میں ایک اہم میٹنگ

رانچی: آج بتاریخ 4 نومبر بروز سوموار 10 بجے دن میں حالیہ ودھان سبھا انتخابات کے پیش نظر جناب مولانا صابر حسین صاحب مظاہری صدر مجلس علماء جھارکھنڈ کے زیر صدارت مدرسہ دارالعلوم اسلام نگر جاڑی بنا پیڑھی رانچی کے احاطہ میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ جس میں کھجری۔ بنیا۔ کانکے اور مانڈر ودھان سبھا کے علماء اور دانشوران نے شرکت کی۔ میٹنگ میں موجود علماء اور دانشوران نے ملک اور ریاست جھارکھنڈ کے موجودہ سیاسی صورت حال۔ حکومتوں کے رجحانات اور مسلمانوں۔ دلتوں۔ آدیواسیوں اور دیگر پچھڑے قبائل کے تئیں حکومتوں کے طرز عمل پر بحث کی۔ میٹنگ میں موجود سبھی دانشوران نے متحد ہوکر جمہوریت و آئین کو بچانے کی آواز بلند کی۔ خاص طور پر موجودہ سیاسی صورتحال میں مسلمانوں کے در پیش مسائل اور پریشانیوں میں حکومتوں کے سوتیلے پن پر سوال اٹھائے۔ تمام شرکاء نے اس بات پر توجہ مرکوز کی کہ ہم تمام لوگ ایسی حکمت عملی اختیار کریں جس سے ہمارا ووٹ برباد نہ ہو۔ ہم سب متحد ہوکر اس پارٹی کو ووٹ کریں جو ہمارے حقوق کی آواز بلند کریں۔ ہم ووٹ دینے سے پہلے امیدواروں کے سامنے کھل کر اپنے حقوق رکھیں۔ ہمارے ووٹ سے جیتنے والے افراد اور پارٹیوں کو ہم صاف انداز میں یہ بتلادیں کہ ہمارا استعمال صرف ووٹ بینک کے طور پر نہیں ہوسکتا۔ ہر آدمی اپنی سطح پر یہ کوشش کرے کہ ہمارا ایک ووٹ بھی بے کار نہ جائے۔ ہم تمام مسلمان اپنا ووٹ اس پارٹی کو دیں جو ہمارے قانونی۔ شرعی۔ تعلیمی۔ سماجی اور سیاسی حقوق کے لئے کام کرے اور جس سے ہمارے مذہبی اور جمہوری وجود کی بقاء ہو۔ ہم اس پارٹی کو ہرگز ووٹ نہ دیں جو ہم سے ووٹ تو لیتی ہے۔ لیکن ہماری تعلیمی۔ سماجی اور سیاسی ترقی کو نظر انداز کرتی ہے۔ اس موقع پر بندھو ترکی نائب صدر کانگریس کمیٹی جھارکھنڈ۔ مولانا ضیاء الہدی اصلاحی جاڑی۔ مولانا عبد القیوم صاحب قاسمی مدرسہ چوک۔ مولانا ابوالکلام صاحب ٹانگر حافظ عبد العزیز صاحب پنڈری۔ حاجی عبد القدوس صاحب بلسوکرا۔ جناب شاہد صاحب چیتل ٹولی۔ الحاج نظام الدین صاحب ایکس اوویئر۔ جناب محمد شریف صاحب چٹو۔ جناب مولانا نسیم انور صاحب انگی۔ الحاج منظور احمد صاحب اربا۔ جناب مسلم انصاری صاحب کرکرا مانڈر۔ جناب قربان علی صاحب چانہو۔ اس کے علاوہ آس پاس کی بستیوں کے علماء و ذمہ داران نے شرکت کی۔

پسکا آر او بی کیلئے 198 دنوں کا مانگا توسیع وقت

24 فیصد کام ہوا مکمل

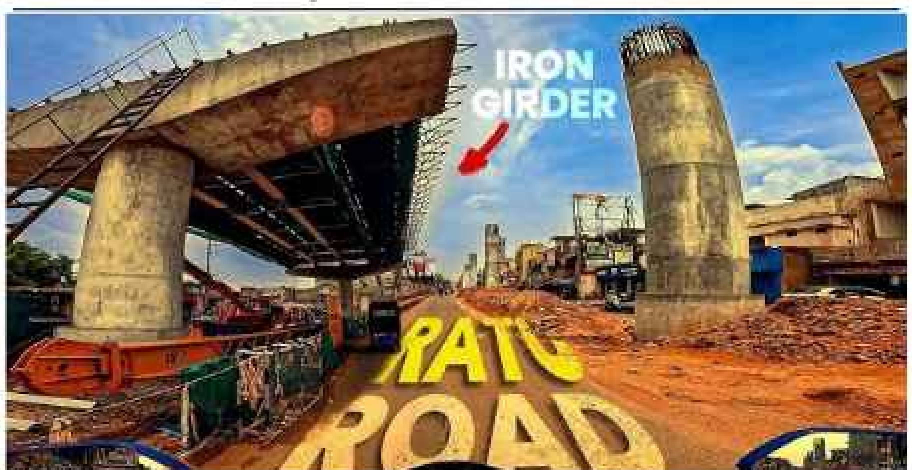

رانچی: برسوں سے پھنسا پسکا آر او بی کا کام پھر تاخیر کا شکار ہوگیا۔ اس کی تعمیر اکتوبر 2024 تک مکمل ہونا تھی لیکن ابھی تک صرف 24 فیصد کام مکمل ہو سکا ہے۔ اب NHAI حکومت ہند سے ایک اہم ROB پل اور اپروچ روڈ بنانے کے لیے اضافی وقت کا مطالبہ کر رہا ہے۔ رانچی ضلع کے تحت نیشنل ہائی وے 123 کی روڈ پر پسکا آر او بی کی تعمیر کے لیے منظوری دی گئی تھی، لیکن کام صرف 2023 میں شروع ہونا تھا اور اکتوبر 2024 تک مکمل ہونا تھا۔ لیکن یہ منصوبہ تاخیر کا شکار رہا۔ 2.1 کلومیٹر ROB کے ساتھ اپروچ روڈ بنانے کے لیے زمین کے حصول کا مسئلہ تھا۔ کئی بار ضلعی انتظامیہ سے درخواست کرنے کے بعد اب ایک کلومیٹر زمین کام کے لیے دستیاب ہے۔ 2.0 کلومیٹر زمین میں اب بھی رکاوٹ ہے، اسے صاف نہیں کیا گیا۔ NHAI نے مذکورہ زمین کو وقت پر خالی کرنے کو کہا ہے اور زمین کے بدلے کرایہ داروں کو معاوضہ تقسیم کرنے کو بھی کہا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق این ایچ اے آئی نے 198 دن کی توسیع مانگی ہے۔ ٹھیکیداروں اور انجینئروں کی طرف سے اس پل کو 25 اپریل 2025 تک مکمل کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے، جس کے لیے ایک تجویز دی گئی ہے اور اسے وزارت قومی شاہراہ، حکومت ہند کو بھیج دیا گیا ہے۔

کانگریس کے ریاستی صدر نے تین لیڈروں کو چھ سال کیلئے پارٹی سے نکالا

رانچی، 04 نومبر: کانگریس کے ریاستی صدر کیشو مہتو کملیش کی ہدایات کے مطابق دیویندر سنگھ بٹو، منیشور اوراون، اسرائیل انصاری کو کانگریس پارٹی کی بنیادی رکنیت سے چھ سال کے لیے نکال دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ریاستی کانگریس کے میڈیا ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین ستیش پال منجانی نے پیر کو کہا کہ اسمبلی انتخابات 2024 میں مانڈر اسمبلی حلقہ سے منیشور اوراون، گومیا اسمبلی حلقہ سے اسرائیل انصاری اور پنکی اسمبلی حلقہ سے دیویندر سنگھ بٹو نے انتخابات میں حصہ لیا ہے۔ جبکہ ان اسمبلی سیٹوں پر کانگریس پارٹی لڑ رہی ہے، جو کہ انڈین نیشنل کانگریس کے آئین کے تادیبی اصول نمبر 04 کی شق B، A اور D کی براہ راست خلاف ورزی ہے۔

منریگا میں جے سی بی کا استعمال نہیں رک رہا ہے، کوئی کارروائی نہیں ہو رہی ہے

رانچی: محکمہ دیہی ترقی کی بار بار ہدایات کے باوجود منریگا میں مشینوں سے کام کروانے کا کام نہیں رک رہا ہے اور نہ ہی ان کے خلاف بروقت کوئی سخت کارروائی کی جارہی ہے۔ ہزاری باغ کے اچکا بلاک میں جے سی بی سے کام کروانے کی شکایت بھی موصول ہوئی ہے۔ محکمہ دیہی ترقی نے متعلقہ اضلاع کو دسمبر 2023 تک خود کارروائی کرنے کی ہدایات دی تھیں، لیکن اب تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ محکمہ دیہی ترقی نے اس پر برہمی کا اظہار کیا اور اضلاع کے ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر کو قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایات دیں۔ رقم وصول کرنے کا کہا۔ یہ بھی پتہ چلا کہ کام کی جگہ پر کوئی مسٹر رول نہیں ہے اور نہ ہی میڈیکل کٹس کی دستیابی ہے۔ ایسی صورتحال میں تمام اضلاع کو منریگا ایکٹ کے تحت تمام دفعات پر عمل کرنا چاہئے۔

جھارکھنڈ اسمبلی انتخابات کے امیدوار میرا منڈا، اجے کمار اور ششی بھوشن مہتا کی آمدنی کروڑوں میں

رانچی: ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز (ADR) نے جھارکھنڈ اسمبلی کے لیے انتخاب لڑنے والے امیدواروں کی آمدنی کے ذرائع سے متعلق ایک رپورٹ جاری کی ہے۔ رپورٹ میں اسمبلی الیکشن لڑنے والے ان امیدواروں کی سالانہ آمدنی کروڑوں روپے میں ہے۔ پہلے نمبر پر سابق مرکزی وزیر ارجن منڈا کی اہلیہ میرا منڈا ہیں۔ وہ بی جے پی کے ٹکٹ پر پوٹکا اسمبلی سے الیکشن لڑ رہی ہیں۔ ان کے کل اثاثے 14 کروڑ 90 لاکھ 86960 روپے ہیں۔ 2023-24 کے انکم ٹیکس ریٹرن کے مطابق میرا نے بزنس ڈائریکٹر اور بینک کے سود سے کل 3 کروڑ 72 لاکھ 54141 روپے کا انکم ٹیکس ریٹرن فائل کیا ہے۔ وہیں جمشید پور ایسٹ سے کانگریس کے امیدوار ڈاکٹر اجے کمار دوسرے سب سے زیادہ کمانے والے امیدوار ہیں۔ ان کے کل اثاثے 43 کروڑ 76 لاکھ 26439 روپے ہیں۔ اجے نے تنخواہ، بورڈ کی رکنیت، واپسی سود اور شرحوں سے حاصل ہونے والی رقم کو اپنی آمدنی کے ذرائع کے طور پر دکھایا ہے۔ اس کے علاوہ حکومت سے ملنے والی پنشن کو بھی ان کی آمدنی میں شامل کیا گیا ہے۔ 2023-24 کے انکم ٹیکس ریٹرن کے مطابق انہوں نے 2 کروڑ 41 لاکھ 2280 روپے کا انکم ٹیکس ریٹرن فائل کیا ہے۔ تیسرے نمبر پر بھارتیہ جنتا پارٹی کے پنکی امیدوار کشوا ہا ششی بھوشن مہتا ہیں۔ ان کے کل اثاثوں کی مالیت 32 کروڑ 15 لاکھ 46244 روپے ہے۔ انہوں نے کاروبار، زراعت اور ایم ایل اے کی تنخواہ کو اپنی آمدنی کے ذرائع کے طور پر درج کیا ہے۔ جبکہ پنشن کو میاں بیوی کی آمدنی کا ذریعہ درج کیا گیا ہے۔ 2023-24 میں، انہوں نے 1 کروڑ 69 لاکھ 30780 روپے کا انکم ٹیکس ریٹرن فائل کیا ہے۔ جے ڈی یو کے دونوں امیدوار بھی کروڑ پتی ہیں۔ جھارکھنڈ میں الیکشن لڑنے والی بڑی سیاسی جماعتوں میں، انتخابات کے پہلے مرحلے میں لڑنے والے بی جے پی کے 36 امیدواروں میں سے 30 (80 فیصد) کروڑ پتی ہیں۔ جبکہ جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے 23 میں سے 18 امیدوار (78 فیصد)، کانگریس کے 17 میں سے 16 (94 فیصد)، آر جے ڈی کے 5 میں سے 4 (80 فیصد) اور جے ڈی یو کے 2 میں سے دونوں امیدوار کروڑ پتی ہیں۔

اداروں میں کام کرنے والے ملازمین کیلئے ووٹ کے دن بھی قانونی چھٹی دی جائے گی: سی ای او

رانچی: چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) کے روی کمار نے پیر کو نرواچن سدن میں محکمہ محنت کے افسران کے ساتھ میٹنگ کی۔ سی ای او نے تمام صنعتی اور تجارتی اداروں اور دیگر تمام اداروں کے آجروں سے کہا کہ وہ اپنے اداروں میں کام کرنے والے تمام ملازمین کو پولنگ کے دن یعنی 13 اور 20 نومبر کو ووٹ ڈالنے کے لیے تنخواہ کی چھٹی دیں۔ ان کارکنوں میں یومیہ اجرت والے مزدور بھی شامل ہیں، جو ریاست کے رجسٹرڈ ووٹرز ہیں۔ کے روی نے کہا کہ محکمہ لیبر کو اس معاملے کی وسیع پیمانے پر تشہیر کرنی چاہیے۔ ان کو بھی آگاہ کریں اور ووٹ ڈالنے کی ترغیب دیں۔ تاکہ ایسے ووٹرز اپنے حق رائے دہی کے آزادانہ اور منصفانہ استعمال کو یقینی بنا سکیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ انتخابی عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کے سیکشن 135-B کی دفعات کے مطابق کسی بھی کاروبار، پیشے، صنعتی ادارے یا کسی دوسرے ادارے میں ملازمت کرنے والے ہر فرد کو ووٹ ڈالنے کے لیے تنخواہ کی چھٹی فراہم کرنے کا انتظام ہے۔ انتخابات کے دوران ووٹنگ کا دن۔ اس شق کے تحت یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدور بھی پولنگ کے دن اجرت کے ساتھ چھٹی کے حقدار ہوں گے۔ اس شق کی خلاف ورزی کرنے والے آجروں کے خلاف سزا کا بھی انتظام ہے۔

جگناتھ اوراون نے عوام سے کیا خطاب

گملا بشن پور ضلع کے آزاد ایم ایل اے امیدوار مسٹر جگن ناتھ اوراون نے بشن پور بلاک کے چیڑا گاؤں میں بھیڑ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں پہلے تھانہ انچارج تھا، میں مختلف تھانوں کا تھانہ انچارج رہ چکا ہوں۔ اور میں نے معاشرے کو بہت قریب سے دیکھا ہے۔ میں ہر سال 101 جوڑوں کی شادیاں کرواتا ہوں میں ہمیشہ سماجی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہوں۔ میں نے اپنے معاشرے کے لوگوں کو بہت قریب سے دیکھا اور مجھے دکھ ہوتا ہے کہ آج بھی ہمارے معاشرے کے لوگ پسماندہ ہیں۔ بشن پور کے لوگ آج بھی الگ ہیں، انہوں نے 15 سال تک بشن پور کے لوگوں کو بے وقوف بنانے کا کام کیا۔ بشنو پور میں ہمارے بچوں کے لیے نہ تو بہتر صحت ہے اور نہ ہی بہتر تعلیم کا کوئی ذریعہ۔ تم سب صحیح اور غلط، اچھے اور برے میں تمیز کرتے ہو۔ آپ لوگوں نے اپنا قیمتی ووٹ اس شخص کو دے کر کیا کیا جس نے آپ کو 15 سال کے لیے ایم ایل اے بنایا آپ ایک بار مجھ پر بھروسہ کریں اور 13 تاریخ کو اپنا قیمتی ووٹ دے کر آپ لوگوں کو کامیاب کروائیں گے۔ بہتر صحت، تعلیم اور روزگار حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ جب انہوں نے اپنی تقریر ختم کی تو لوگوں نے کہا کہ ہم آپ کو اچھی طرح جانتے ہیں جب آپ تھانہ صدر تھے تو آپ نے ہماری بہت مدد کی۔

راجدھانی رانچی میں بچہ چور گینگ سرگرم

رانچی: ان دنوں راجدھانی رانچی میں بچوں کو اغوا کرنے والا گروہ سرگرم ہے۔ گزشتہ ایک سال کے دوران اس سے متعلق کئی معاملے سامنے آئے ہیں۔ یہ گینگ خاص طور پر ریلوے اسٹیشنوں اور ہسپتالوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ تاہم رانچی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ان واقعات میں ملوث کئی لوگوں کو گرفتار کیا اور بچوں کو بھی بحفاظت بازیاب کرایا۔ صرف رانچی میں ہی نہیں بلکہ جھارکھنڈ کے کئی اضلاع اور دیہی علاقوں میں بچہ چوری کی خبر تیزی سے پھیلی ہے۔ جھارکھنڈ میں چائلڈ لفٹر گینگ کے واقعات- 24 جولائی 2024: رانچی ریلوے اسٹیشن کی سیڑھیوں کے قریب سے ایک بچہ چوری ہوگیا۔ 10 مئی 2024: رانچی کے اشوک نگر میں چرچ نرسنگ ہوم سے ایک لڑکی کو اغوا کرنے کی کوشش کی گئی۔ 12 مئی 2024: رانچی ریلوے اسٹیشن سے ایک نو ماہ کے بچے کو ایک نامعلوم خاتون اور دو مردوں نے چوری کرلیا۔ 22 اکتوبر 2023: رانچی کے ہرمو روڈ پر واقع بجلی کے دفتر سے ایک بچہ چوری ہو گیا۔ 24 اکتوبر 2024: رانچی کے RIMS ہسپتال سے ایک نوزائیدہ بچے کی چوری کا واقعہ رپورٹ ہوا۔ یہ سارا واقعہ سی سی ٹی وی میں قید ہوگیا۔

تین سزا یافتہ لوگوں نے اسمبلی الیکشن لڑنے کیلئے ہائی کورٹ سے رجوع کیا، ایک کو ملی کامیابی

رانچی: جھارکھنڈ میں 2024 کے اسمبلی انتخابات میں اپنی قسمت آزمانے کے لیے تین مجرموں/ سیاستدانوں، بشمول ایک نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ جن میں سے صرف ایک سابق ایم ایل اے ممتا دیوی کو ہائی کورٹ سے راحت ملی ہے۔ باقی دو بھائیوں ترکی اور امان ساہو کو صرف مایوسی کا سامنا کرنا پڑا۔ سب سے پہلے بات کرتے ہیں سابق وزیر بندھو ترکی سے جو کہ غیر متناسب اثاثہ جات کیس میں سزا یافتہ ہیں۔ بندھو ترکی نے طویل بحث کے بعد پٹیشن واپس لے لیا الیکشن لڑنے کی خواہش ظاہر کرتے ہوئے بندھو ترکی نے سزا کے خلاف اپنی مجرمانہ اپیل کی سماعت کے دوران مداخلت کی درخواست (IA) دائر کی تھی، جس میں سزا پر روک لگانے کی درخواست کی گئی تھی۔ اس پر 2 گھنٹے تک طویل بحث ہوئی، حالانکہ بندھو ترکی نے اپنی سزا پر قیام کے حوالے سے اپنا آئی اے واپس لے لیا تھا۔ 28 مارچ 2022 کو سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے منڈار کے اس وقت کے ایم ایل اے بندھو ترکی کو 3 سال قید اور 3 لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی تھی۔ بندھو ترکی، جو سابق وزیر اعلیٰ مدھو کوڑا کے دور میں وزیر تعلیم تھے، پر 6 لاکھ 28 ہزار 698 روپے کے غیر متناسب اثاثے حاصل کرنے کا الزام تھا۔ سال 2010 میں سی بی آئی نے غیر متناسب اثاثہ جات کیس میں کیس نمبر RC-5A/10 کے تحت مقدمہ درج کیا تھا۔ بدنام زمانہ مجرم امان ساہو کی درخواست مسترد اسی دوران بدنام زمانہ مجرم امان ساہو نے بھی اسمبلی الیکشن لڑنے کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا لیکن انہیں ہائی کورٹ سے بھی راحت نہیں ملی۔ ان کے خلاف 100 سے زیادہ سنگین جرائم کے پیش نظر ہائی کورٹ نے انہیں اجازت نہیں دی۔ ہائی کورٹ نے امان ساہو کی طرف سے الیکشن لڑنے کی سزا پر روک لگانے کی درخواست میں مداخلت کی درخواست (IA) کو مسترد کر دیا تھا۔ مئی 2018 میں امن ساہو کو رام گڑھ کی نچلی عدالت میں آرمس ایکٹ کے تحت 6 سال کی سزا سنائی گئی تھی۔ معاملہ نمبر 273/2015 رام گڑھ کے پترا تو تھانے میں درج کیا گیا تھا۔ سابق ایم ایل اے ممتا دیوی کو مجرم قرار دینے پر پابندی دوسری طرف رام گڑھ کی سابق ایم ایل اے ممتا دیوی جنہیں ہزاری باغ کی نچلی عدالت نے سزا سنائی تھی، نے بھی ہائی کورٹ سے الیکشن لڑنے کی اجازت مانگی تھی۔ ہائی کورٹ نے دو الگ الگ معاملوں میں ممتا دیوی کو ہزاری باغ کی نچلی عدالت کی طرف سے سنائی گئی سزا پر روک لگا دی ہے۔ اس سے ممتا دیوی کے لیے الیکشن لڑنے کا راستہ صاف ہوگیا۔ جن دو معاملات میں ممتا دیوی کو قصوروار ٹھہرایا گیا تھا اور سزا سنائی گئی تھی، ان میں سے ایک میں راجرپا پولیس اسٹیشن کیس نمبر 79/2016 میں ممتا دیوی کو 13 دسمبر 2022 کو 5 سال کی سزا سنائی گئی تھی۔ 4 جنوری 2023 کو گولا گولی واقعے کے چوتھے معاملے میں گولا پولیس اسٹیشن کیس نمبر 65/2016 میں ہزاری باغ کی خصوصی عدالت نے ممتا دیوی کو 2 سال قید کی سزا سنائی تھی اور ساتھ ہی ان پر 5 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا تھا۔ 29 اگست 2016 کو رام گڑھ کے گولا تھانہ علاقے میں آئی پی ایل کمپنی کے سامنے ممتا دیوی کی قیادت میں ناگرک چیتنا منچ کے بینر تلے 150-200 گاؤں والے کمپنی کی بندش کے لیے دھرنے پر بیٹھے تھے۔